عَمَلِي وَاَنْ تَعْفُوَ عَمَّا اَحَاطَ عِلْمُكَ بِهٖ
میرے عمل سے اور یہ کہ معاف کردے تو اس سے کہ گھیرا اُسے تیرے علم نے
مِنْ خَطِيْئَتِيْ وَنِسْيَانِيْ وَزَلَلِيْ وَاَنْ تُبَلِّغَنِيْ
گناہوں سے میرے سے اور بھول چوک سے اور لغزش سے میری اور یہ کہ پہنچا دے تو مجھے
مِنْ زِيَارَةِ قَبْرِهٖ وَالتَّسْلِيْمِ عَلَيْهِ وَعَلٰى
اُن کی قبر پاک کی زیارت اور سلام سے اُن پر اور
صَاحِبَيْهِ غَايَةَ اَمَلِيْ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَ
اُن کے دونوں یاروں پر میری غایت تمنا کو اپنے احسان اور فضل اور
جُوْدِكَ وَكَرَمِكَ يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا
بخشش سے اور اپنے کرم سے اے مہربان اے رحم والے اے
وَلِيُّ وَاَنْ تُجَازِيَهٗ عَنِّيْ وَعَنْ كُلِّ مَنْ
دوست سب کے اور یہ کہ بدلہ دے اُن کو میری طرف سے اور اُن سب کی طرف سے جو
اٰمَنَ بِهٖ وَاتَّبَعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
ایمان لائے آپ پر اور اتباع کیا آپ کا مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں سے
الْاَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْاَمْوَاتِ اَفْضَلَ وَاَتَمَّ وَ
جو زندہ ہو اُن میں سے اور مردہ بزرگتر بعد تمام تر اور
اَعَمَّ مَا جَازَيْتَ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ يَا
عام تر اس جزا سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی کو اپنی مخلوق سے اے
قَوِيُّ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ وَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ
توانا اے غالب اے برتر اور مانگتا ہوں میں تجھ سے خداوندا

۵۱ حضرت امام جعفر صادق رح سے لوگوں نے پوچھا کہ وہ کونسا عمل ہے اور کونسی بندگی ہے کہ بندے کو حق تعالیٰ سے دور کر دیتی ہے اور وہ کونسا گناہ ہے کہ بندے کو حق تعالیٰ سے ملا دیتا ہے فرمایا جو بندگی کہ اول اسکا عجب ہو اور آخر اس کا پندار[1] اور جو گناہ کہ اول اس کی غفلت ہو اور آخر اس کے ندامت ۱۲ نجشی ۵۲ یعنی جس خطا کو میں نے قصداً کیا ۱۲ فاسی ۵۳ یعنی جسے میں نے چھوڑ دیا اور ضائع کر دیا تیرے حقوق سے ۱۲ فا ۵۴ روایت ہے کہ ایک مجوسی نے سو دینار خیرات کئے تو شبلی رح نے اسے دیکھ کے کہا کہ اے مجوسی یہ خیرات تجھے کیا فائدہ دے گی وہ مجوسی رونے لگا اور دیکھا آسمان کی طرف ناگاہ ایک رقعہ آسمان پر سے گرا اس میں بخط سبز لکھا ہوا تھا اشعار
مکافۃ السماحۃ دار خلد ❊
وامن من مخافۃ یوم بوس ❊
وما نار بمحرقۃ جوادا ❊ ولو کان
الجواد من المجوس ❊ یعنی بدلہ
اور پناہ ہے خوف سے بہت کڑے دن یعنی قیامت کے روز اور آگ دوزخ کی نہ جلا سکے گی سخی آدمی کو، اگرچہ وہ سخی مجوسی ہووے ۱۲ تفسیر روح البیان

[1] ششتی

شروع اتوار

ص ش شروع روز اتوار

ا؎ بہ کی ضمیر راجع ہے طرف موصول کے اور وہ واقع ہے اوپر اسماء متقدمہ یعنی یا اللہ یا اللہ یا اللہ کے جنکے ساتھ حضرت ؐ علیہ الرحمۃ وسیلہ لائے ہیں ۱۲ فاسی

بحق ما وسلت به عليك ان تصلي على
بواسطہ اُن اسماء کے کہ وسیلہ لے پکڑا میں نے اُن سے تیرے ساتھ یہ کہ درود بھیجے تو
محمد وعلى آل محمد عدد ما خلقت
حضرت محمد پر ۲؎ اور آل محمد پر بشمار اُس کے کہ پیدا کیا تو نے
من قبل ان تكون السماء مبنية
پہلے اس سے کہ ہو آسمان بنایا گیا
والارض مدحية والجبال علوية و
اور زمین بچھائی گئی اور پہاڑ بلند کیے گئے اور
العيون منفجرة والبحار مسخرة والانهار
چشمے جاری اور دریا تابع حکم خدا اور نہریں
منهمرة والشمس مضحية والقمر
اُبلی ہوئیں اور آفتاب روشن اور چاند
مضيئا والنجم منيرا ولا يعلم
منور اور ستارے چمکدار اور نہیں جانتا
احد حيث تكون الا انت وان تصلي
کوئی شخص سوا تیرے جیسا کہ ہے تو اور یہ کہ درود بھیجے تو
عليه وعلى آله عدد كلماتك وان تصلي
اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار کلام اپنے کے اور یہ کہ درود بھیجے تو
عليه وعلى آله عدد آيات القرآن
اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار ۳؎ آیتوں قرآن کے

۲؎ روایت ہے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہ انھوں نے سوال کیا کعب الاحبار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ تم توریت میں صفت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی کس طرح پاتے ہو کہا پاتا ہوں محمد بن عبداللہ پیدا ہونگے مکہ میں مکہ سے ہجرت کریں گے مدینہ میں اور ہوگا ملک اُن کا شام میں وہ فحش نہ بولیں گے اور بازاروں میں شور نہ کریں گے اور بدی کے بدلہ بدی نہ کریں گے لیکن اسکو معاف کر دیویں گے امت ان کی بڑی حمد کرنے والی ہوگی ہر خوشی اور رنج میں اور وضو کریں گے اور ازار ساقوں تک پہنچیں گے اور صف باندھے ہیں لڑائی میں اور آواز انکی مسجدوں میں مثل آواز شہد کی مکھی کے ہوگی سنی جاویگی آواز ان کی کناروں میں آسمان کے انتہیٰ کلامہ ۱۲ حیوٰۃ الحیوان

۳؎ ساری آیتیں قرآن مجید کی چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہیں ہزار وعدہ ہزار وعید ہزار امر ہزار نہی ہزار قصے ہزار خبر پانچسو حلال و حرام اور سو دعا اور تسبیح اور چھیاسٹھ ناسخ منسوخ ۱۲ طحطاوی

وَحُرُوفِهٖ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ

اور اُس کے حرفوں کے له اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر ﷺ اور اُن کے آل پر

عَدَدَ مَنْ یُّصَلِّیْ عَلَیْهِ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

بشمار اُن کے کہ درود بھیجتے ہیں اُن پر اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَ

اور اُن کی آل پر بشمار اُن کے کہ نہیں درود بھیجا جنہوں نے آپ پر اور

اَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ مِلْءَ اَرْضِكَ

یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بمقدار بھری اپنی زمین کے

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اس کے

جَرٰی بِهِ الْقَلَمُ فِیْۤ اُمِّ الْكِتٰبِ وَاَنْ

کہ جاری ہوا تھا ساتھ اس کے قلم لوح محفوظ میں اور یہ کہ

تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ

درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اس کے کہ پیدا کیا تو نے

فِیْ سَبْعِ سَمٰوٰتِكَ وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ

اپنے ساتوں آسمانوں میں اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰۤی اٰلِهٖ عَدَدَ مَا اَنْتَ خَالِقُهٗ فِیْهِنَّ

اور اُن کی آل پر بشمار اس کے کہ تو اُس کا پیدا کرنے والا ہے آسمانوں کے اندر

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت تک ہر دن میں ہزار بار

له قرآن مجید کے حروف تین لاکھ اکیس ہزار ایک سو اسی ہیں اور ایک سو بارہ سورتیں ہیں ائمہ اہل بیت کے نزدیک اسواسطے کہ والضحیٰ اور الم نشرح ان کے نزدیک بحکم ایک سورۃ ہے اور فیل اور و یلاف بحکم ایک سورۃ ہے اور کلمات چھیتر ہزار چار سو تیس ہیں تو مطلع العلوم

٢ه کہا امام نووی رح نے کہ صلوٰۃ کا لفظ بغیر سلام کے اور اسی طرح سلام کا لفظ بدون صلوٰۃ کے پڑھنا یا لکھنا مکروہ ہے تو نہ کہے صلی اللہ علیہ فقط اور نہ علیہ السلام فقط ہکذا فی الطحطاوی و روح البیان اور یہ حکم بمقتضائے ظاہر آیت کریمہ یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما کے ہے کیونکہ اللہ جل شانہ صلوٰۃ اور سلام دونوں کا امر فرماتا ہے اور جذب القلوب میں ہے کہ ایک شخص صلی اللہ علیہ لکھتا تھا اور وسلم چھوڑ دیتا تھا حضرت نے اسکو خواب میں جھڑکی دی اور فرمایا کہ تو کس واسطے چالیس حسنے سے اپنے کو محروم رکھتا ہے ہر حرف کی دس نیکی کے حساب سے اور احیاء العلوم میں ہے کہ کہا بعض نے کہ میں حدیث لکھتا تھا اور حضرت پر اس میں فقط صلوٰۃ لکھتا تھا سلام نہیں تو دیکھا میں نے حضرت کو خواب میں فرمایا آپ نے مجھ سے کہ کیوں تو پورا درود نہیں لکھتا ہے ہمارے اوپر اپنی کتاب میں پھر نہ لکھا میں نے بعد اس کے لیکن پورا درود مع سلام کے اور بعضے علمائے متاخرین نے کہا بلکہ جائز ہے بے کراہت ذکر صلوٰۃ بے ذکر سلام اور اسیطرح ذکر سلام بغیر ذکر صلوٰۃ کے مطلع العلوم

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ قَطْرِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر برابر بشمار قطروں

الْمَطَرِ وَكُلِّ قَطْرَةٍ قَطَرَتْ مِنْ سَمَآئِكَ

مینھ کے اور بشمار ہر قطرے کے جو ٹپکے تیرے آسمان سے

اِلٰٓی اَرْضِكَ مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا

تیری زمین پر اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ

قیامت کے روز تک ہر دن میں ہزار بار

اَلْحِزْبُ السَّابِعُ مِنَ الْاَحْزَابِ السَّبْعَةِ

حزب ساتواں ۷ منجملہ ساتوں حزبوں کے

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَعَلٰٓی اٰلِهٖ عَدَدَ مَنْ

اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار اُن کے کہ

سَبَّحَكَ وَقَدَّسَكَ وَسَجَدَ لَكَ وَعَظَّمَكَ

تسبیح کی تیری ۵۳ اور تقدیس کی تیری اور سجدے کیے تجھے اور بزرگی بیان کی تیری

مِنْ یَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْیَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ

اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

فِیْ كُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْهِ وَ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

الحزب السابع من الاحزاب السبعة روز یکشنبہ

۵۱ روایت کی مقداد بن اسود رضی نے کہ فرمایا حضرت صلعم نے معرفت آلِ محمد کی چھٹکارا ہے آتش دوزخ سے اور دیوار ہے پُل صراط پر اور امان ہے عذاب سے اور شفا میں ہے کہ کہا عبد اللہ ابن مبارک رح نے دو خصلتیں جس میں ہوویں گی وہ نجات پا دیگا عذاب الٰہی سے ایک سچ بولنا دوسرے محبت رکھنی آلِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سب پر ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار ۱۲

۵۲ اصحاب تاریخ کہتے ہیں کہ روز یکشنبہ پہلا دن دنیا کا ہے اس روز باری تعالیٰ پیدائش اشیاء میں مشغول ہوا ہے اور پیدائش ساتوں آسمانوں اور زمین کی چھ روز میں تمام ہوئی ہے اول دن یکشنبہ تھا اور آخر دن جمعہ یہ روز واسطے شروع کرنے کاموں کے نیک ہے خصوصاً عمارت اور زراعت اور تجارت کے اور جو کوئی روز یکشنبہ کو ناخن تراشے اس سے غنا نکل جاتی ہے اور فقیری داخل ہوتی ہے اور جو کوئی یکشنبہ کو غسل کرے کوئی بیماری اسکو لاحق ہو ۱۲ عقول عشرہ

۵۳ روایت ہے عمران بن حصین رضی سے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے آیا نہیں طاقت رکھتا ہے کوئی تم لوگوں میں سے کہ عمل کرے ہر روز مثل پہاڑ احد کے لوگوں نے کہا ایسی قوت کون رکھے گا فرمایا تم سبکے سب ایسی قوت رکھتے ہو کہا لوگوں نے وہ کونسا عمل ہے یا رسول اللہ فرمایا سبحان اللہ بہت بڑا ہے اُحد سے اور الحمد للہ بہت بڑا ہے احد سے اور لا الٰہ الا اللہ بہت بڑا ہے اُحد سے اور اللہ اکبر اعظم ہے اُحد سے ۱۲ زرقانی

ختم روز هفته

۵۱ قرآن مجید کے پڑھنے میں جب قاری نام پاک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر گذرے جس طرح ما کان محمد ابا احد من رجالکم یا قرآن شریف کے پڑھنے میں خارج سو نام پاک آپ کا سنے تو درود سلام اسپر واجب نہیں قرأت کو قطع نہ کرے قرآن پڑھے چلا جاوے اس واسطے کہ قرآن کا پڑھنا اوپر نظم و تالیف کے افضل ہے صلوٰۃ بھیجنے سے پھر جب قرآن پڑھ چکے اور درود بھیجے تو بہتر ہے اور اگر نہ بھیجے تو کچھ گناہ نہیں اسپر یہ فتاویٰ قاضی خان

۵۱ آثار میں آیا ہے کہ آسمان میں ایک دریا ہے اسکو دریائے برکات کہتے ہیں اور اسکے کنارے پر ایک درخت ہے اس درخت کو تحیات کہتے ہیں اور اس درخت پر ایک مرغ ہے نام اسکا صلوات ہے اسکے بہت سے پر ہیں جب کوئی بندہ مومن شعبان کے مہینہ میں حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو وہ مرغ اس دریا میں غوطہ مار کے باہر آتا ہے اور اس درخت پر بیٹھکر پروں کو اپنے جھاڑتا ہے حق تعالیٰ ہر قطرۂ پانی کہ اسکے پروں سے ٹپکتا ہے ایک ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے اور وہ سب فرشتے حمد و ثنائے باری تعالیٰ میں مشغول ہوتے ہیں اور ثواب اسکا نامۂ اعمال میں اس بندے کے لکھا جاتا ہے اور بھی ربیع الاول شریف کے مہینہ میں علی الخصوص بروز ولادت باسعادت یعنی بارہویں تاریخ کو خصوصاً محفل میلاد میں کثرت سے درود پڑھنا چاہئے کیونکہ اس مہینہ اور تاریخ کو علاقہ ہے حضرت کی ذات مبارک سے اور بوقت ذکر اور ادراک اس چیز کے کہ ذات بابرکات سے اس کو علاقہ ہو درود پڑھنا مستحب ہے اور طریقہ سلف صالحین اور علمائے عاشقین کا ہے"

عَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ سَنَةٍ خَلَقْتَهُمْ فِيْهَا مِنْ
اُن کی آل پر بشمار ہر سال کے کہ پیدا کیا تونے ان کو اس سال میں

يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ
اُس دن سے کہ پیدا کیا تونے دُنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر

عَدَدَ السَّحَابِ الْجَارِيَةِ وَاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
بشمار ابر جاری کے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ الرِّيَاحِ الذَّارِيَةِ مِنْ يَوْمِ
اور اُن کی آل پر بشمار ہوا چلنے والی کے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ
پیدا کیا تونے دُنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں

اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ
ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر

عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيَاحُ عَلَيْهِ وَحَرَّكَتْهُ مِنَ
بشمار اُن چیزوں کے کہ چلیں ہوائیں اُن پر اور ہلایا اُس کی

الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَالْاَوْرَاقِ وَالثِّمَارِ
ٹہنیوں کو اور بشمار درختوں اور پتوں پھلوں

وَالْاَزْهَارِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ عَلٰی قَرَارِ
اور کلیوں کے اور بشمار اس کے کہ پیدا کیا تونے اپنی روئے

أَرْضِكَ وَمَا بَيْنَ سَمٰوٰتِكَ مِنْ يَوْمَ
زمین پر اور جو درمیان تیرے آسمانوں کے ہے اُس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ
کہ پیدا کیا تو نے ۵۱ دُنیا کو روز قیامت تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَمْوَاجِ بِحَارِكَ مِنْ يَوْمِ
اُن کی آل پر بشمار لہروں دریاؤں اپنے کے اُس دن سے

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو قیامت کے دن تک ہر

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى
دن میں ہزار مرتبہ اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

اٰلِهٖ عَدَدَ الرَّمْلِ وَالْحَصٰى وَكُلِّ حَجَرٍ وَّ
اُن کی آل پر بشمار ریت اور کنکریوں اور ہر پتھر ۵۲ اور

مَدَرٍ خَلَقْتَهٗ فِىْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَ
ڈھیلے کے کہ پیدا کیا ہے تو نے اُس کو زمین کی مشرقوں اور

مَغَارِبِهَا سَهْلِهَا وَجِبَالِهَا وَاَوْدِيَتِهَا
مغربوں میں نرم زمین میں اور اُس کے پہاڑوں اور اُس کے غاروں میں

مِنْ يَوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
اُس روز سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو روز قیامت تک

۵۱ حضرت آدم علیہ السلام اپنی وحشت کے دفع کے واسطے اپنے جی میں آرزو کرتے تھے کہ کاش کوئی میرا ہمجنس پیدا ہوتا کہ اس کی صحبت سے میرا انسیت بڑھتا حق تعالیٰ نے ان پر رحمت فرمائی اور فرشتوں کو حکم ہوا کہ آدمؑ کے پہلوئے چپ کو ان کے سوتے وقت چیریں فرشتوں نے حضرت آدمؑ کے پہلو کو سوتے وقت چیر کر ایک عورت خوبصورت نکالی اور ایک لمحہ میں قد و قامت اس کا درست ہوگیا آدمؑ جب خواب سے بیدار ہوئے دیکھا میرے جنس کی ایک عورت میرے پہلو میں بیٹھی ہے پوچھا تو کون ہے اللہ تعالیٰ کا حکم آیا یہ میری لونڈی ہے نام اس کا حوّا ہے تیری انسیت کے واسطے میں نے اس کو پیدا کیا ہے آدمؑ نے چاہا کہ اس کو ہاتھ لگا دیں حکم آیا اے آدمؑ اسکو ہاتھ نہ لگاؤ جبتک اس کا مہر ادا کرو آدمؑ نے کہا اسکا مہر کیا ہے حکم ہوا اسکا مہر یہ ہے کہ محمدؐ پر اور ان کی آل پر دس بار تم درود بھیجو حضرت آدمؑ نے عرض کیا محمدؐ کون ہیں حکم ہوا پیغمبر آخر الزماں ہیں تمہاری اولاد سے اگر مجھے ان کی پیدائش منظور نہ ہوتی میں تجھے پیدا نہ کرتا حضرت آدمؑ نے دس بار درود محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر بھیجا اور ان کی آل پر بھیجا اور فرشتے گواہ ہوئے اور نکاح آدم حوا علیہما السلام کا منعقد ہوا ۱۲ تفسیر فتح العزیز

۵۲ حضرتؐ جب پتھر پر چلتے تھے تو دونوں قدم آپ کے پتھر میں دھنس جاتے تھے اور قدموں کے نشان پتھر پر اُکھڑ آتے تھے ۱۲ مواہب لدنیہ

فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ

ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ نَبَاتِ الْاَرْضِ

اور اُن کی آل پر بشمار بوٹیوں زمین کے

فِیْ قِبْلَتِھَا وَجَوْفِھَا وَشَرْقِھَا وَغَرْبِھَا وَ

جو اُس کے جانب قبلہ میں ہے اور اُس کے پیٹ میں اور اُس کے شرق میں اور اُس کے غرب میں او

سَھْلِھَا وَجِبَالِھَا مِنْ شَجَرٍ وَّثَمَرٍ وَّ

اُس کی نرم زمین میں اور اُس کے پہاڑوں میں درخت اور پھل ۵۱ اور

اَوْرَاقٍ وَّزُرُوْعٍ وَّجَمِیْعِ مَآ اَخْرَجَتْ وَمَا

پتوں اور کھیتوں اور بشمار اُس سب کے کہ نکلا اور

یَخْرُجُ مِنْھَا مِنْ نَّبَاتِھَا وَبَرَکَاتِھَا مِنْ یَّوْمٍ

نکلتا ہے اُس زمین سے اُس کی بوٹیوں اور اُس کی برکتوں سے اُس دن سے کہ

خَلَقْتَ الدُّنْیَآ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ

پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک ہر

یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی

دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی

اٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ مِنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ

آل پر بشمار اس کے جو پیدا کیا تو نے انسان ۵۲ اور جن ۵۳

وَالشَّیَاطِیْنِ وَمَآ اَنْتَ خَالِقُہٗ مِنْھُمْ اِلٰی

اور شیاطین سے ۵۴ اور جو کہ تو پیدا کرنے والا ہے اُس کو اُن سے

۵۱ ثمر کا اطلاق انواع مال اور سونے اور چاندی پر بھی ہوتا ہے ۱۲ فاسی

۵۲ روایت کی مسلم رحمہ نے اپنی صحیح میں ابو ہریرہ رضی سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں ایک رحمت اس سو میں سے درمیان انس اور جن اور چارپایوں اور حشرات الارض مثل سانپ اور بچھو وغیرہ کے ہے کہ اسی ایک رحمت کے سبب سے آپس میں سب کے پیار اور شفقت اور محبت ہے اور اسی رحمت کے باعث سے وحشی جانور سب اپنے بچوں کو پیار کرتے ہیں اور ننانوے رحمتیں حق تعالیٰ نے رکھ چھوڑی ہیں کہ ان سے رحم کریگا اپنے بندوں پر قیامت کے دن ۱۲ حیوٰۃ الحیوان

۵۳ جنوں کو ہم لوگ جنت میں دیکھیں گے برخلاف دنیا کے اور ان میں سے بعض کو ثواب ہوگا اور بعض کو عذاب ہوگا موافق ان کے اعمال کے ۱۲ زرقانی

۵۴ کہا ابن عباس رضی نے کہ شیاطین جایا کرتے تھے آسمانوں پر اور خبریں وہاں کی لا لا کے کاہنوں سے کہدیا کرتے تھے پھر جب عیسیٰ پیدا ہوئے تو تین آسمانوں پر جانے سے روک دیئے گئے پھر جب ہمارے حضرت پیدا ہوئے تو سب آسمانوں سے روک دیئے گئے تو اب اگر کوئی شیاطین میں سے استراق سمع کرنا چاہتا ہے تو شہاب یعنی شعلۂ آتش سے مارا جاتا ہے ۱۲ مواہب لدنیہ

يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ شَعْرَةٍ
درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر بشمار سب بالوں کے

فِيْۤ اَبْدَانِهِمْ وَوُجُوْهِهِمْ وَعَلٰى رُءُوْسِهِمْ
جو اُن کے بدنوں میں اور اُن کے موہنوں میں اور اُن کے سروں پر ہیں

مُنْذُ خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ
اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے ۵۲ دنیا کو قیامت کے دن تک

كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ
ہر دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر

وَعَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ اَنْفَاسِهِمْ وَاَلْفَاظِهِمْ
اور اُن کی آل پر بشمار اُن کے سانسوں اور اُن کے لفظوں

وَاَلْحَاظِهِمْ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ الدُّنْيَا
اور اُن کے دیکھنے کے اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے دُنیا کو

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِيْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ
قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار بار

وَّاَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰۤى اٰلِهٖ عَدَدَ
اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر ۵۳ اور اُن کی آل پر بشمار

طَيَرَانِ الْجِنِّ وَخَفَقَانِ الْاِنْسِ مِنْ يَّوْمِ
اُڑنے جنوں کے اور حرکتوں انسانوں کے اُس دن سے

۵۱ سفر دو قسم کا ہوتا ہے ایک سفر دنیا کا ہوتا ہے کہ آدمی اپنے مکان سے کہیں سفر کو جاوے اس سفر کا توشہ اپنے ہمراہ لے جانا چاہیئے اور دوسرا سفر آخرت کا ہوتا ہے اُس کا توشہ اس کا اپنے جانے کے پہلے بھیجنا چاہیئے ۱۲ محشی

۵۲ کعب الاحبار سے منقول ہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو جناب باری کا پیغام آیا کہ اے موسےٰ اگر میرے حامد نہ ہوں تو ایک بوند پانی کی زمین پر آسمان سے ہم نہ بھیجیں اور ایک دانہ اور گھاس جمائیں سب کارخانہ معطل فرماویں اے موسیٰ تجھکو تمنا ہے کہ میں تجھ سے ایسا نزدیک ہو جاؤں جس طرح تیرا کلام اور زبان متصل ہے یا جیسے جان اور کالبد یا جس طرح آنکھ اور نور بصر حضرت موسیٰ نے عرض کیا خداوندا مجھے ایسی ہی معیت عنایت فرما ارشاد ہوا اے موسیٰ اگر میری معیت چاہتا ہے تو میرے مطلوب اور میرے محبوب محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم پر درود پڑھا کر اے موسیٰ جو انپر درود پڑھا کرے گا ہر وقت وہ مجھ سے اسی طرح نزدیک رہا کرے گا ۱۲ صلوات ناصری ؎

خَلَقْتَ الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ
کہ پیدا کیا تو نے دنیا کو قیامت کے دن تک

يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَ
دن میں ہزار بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ عَدَدَ كُلِّ بَهِيْمَةٍ خَلَقْتَهَا عَلٰى
اُن کی آل پر بشمار ۵۱ ہر چارپائے کے کہ پیدا کیا تو نے اس کو اپنی

اَرْضِكَ صَغِيْرَةٍ وَّكَبِيْرَةٍ فِىْ مَشَارِقِ
زمین پر چھوٹا ہو یا بڑا مشرقوں میں

الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا مِمَّا عَلِمَ وَمِمَّا لَا
زمین کی اور اُس کی مغربوں میں جو کچھ کہ معلوم ہوا ۵۲ اور جو کچھ کہ نہیں

يَعْلَمُ عِلْمَهٗ اِلَّا اَنْتَ مِنْ يَّوْمِ خَلَقْتَ
جانتا اُسے کوئی مگر تو اُس دن سے کہ پیدا کیا تو نے

الدُّنْيَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ فِىْ كُلِّ يَوْمٍ اَلْفَ
دنیا کو قیامت کے دن تک ہر دن میں ہزار

مَرَّةٍ وَّاَنْ تُصَلِّىَ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ
بار اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر

عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ لَّمْ
بشمار اُن کے کہ درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور بشمار اُن کے کہ نہیں

يُصَلِّ عَلَيْهِ وَعَدَدَ مَنْ يُّصَلِّىْ عَلَيْهِ
درود بھیجا انہوں نے آپ پر اور بشمار اُس کے کہ درود بھیجے آپ پر

۵۱ جن مقام میں کہیں کہ خداوند درود بھیج جناب حضرت محمد مصطفیٰ پر بہ عدد ایسی ویسی چیزوں کے علماء نے اس میں اختلاف کیا ہے بعضے کہتے ہیں ثواب ایک بار پڑھنے کا ہوتا ہے اور ذکر عدد کا محض مبالغہ کے واسطے ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ ثواب اس کا زیادہ ہوتا ہے اس کے ثواب سے جو ایک بار پڑھے اور نہ ثواب اس عدد کا بعینہ اور قول صحیح وہ ہے کہ ثواب اسی عدد کا ہوتا ہے کہ ذکر کیا جاوے اس واسطے کہ رحمت حق کی فراخ تر ہے اور بعضی حدیث بھی اس پر دال ہے ۱۲ شرح دلائل الخیرات

۵۲ روایت ہے ابی امامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے کہ ذکر کئے گئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے پاس دو مرد کہ ایک ان میں سے عالم ہے اور دوسرا عابد فرمایا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے کہ بزرگی عالم کی عابد پر مثل بزرگی ہمارے کے ہے اوپر ادنے آدمی تمہارے کے پھر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور سب اہل آسمانوں اور سب اہل زمینوں کو حتیٰ کہ چیونٹی اپنے بل میں اور مچھلی دریا میں استغفار کرتے ہیں اس شخص کے واسطے جو لوگوں کو نیکی کی تعلیم کرتا ہے ۱۲ حیوۃ الحیوان

۵۱ روایت ہے زید بن اسلم رضؓ سے کہا بیٹھا تیرے پاس ایک مرد جسکا داہنا ہاتھ مونڈھے سے کٹا ہوا تھا اور زار زار بلک بلک کر رونے لگا

اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ فِیْ کُلِّ یَوْمٍ اَلْفَ مَرَّۃٍ

قیامت کے دن تک　ہر دن میں　ہزار بار

وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ عَدَدَ

اور یہ کہ درود بھیجے تو　اُن پر　اور اُن کی اولاد پر　بشمار

الْاَحْیَآءِ وَالْاَمْوَاتِ وَعَدَدَ مَا خَلَقْتَ

زندوں　اور مُردوں کے　اور بشمار اُس کے کہ پیدا کیا تو نے

مِنْ حِیْتَانٍ وَّطَیْرٍ وَّنَمْلٍ وَّنَحْلٍ وَّ

مچھلیوں ۵۱　اور پرندوں اور چیونٹی ۵۲ اور شہد کی مکھی اور

حَشَرَاتٍ وَّاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

زمین کے کیڑوں ۵۳ سے اور یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر　اور اُن کی آل پر

فِی اللَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی

رات میں جب کہ اندھیری ہو　اور دن میں جب کہ چمکے

وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ فِی الْاٰخِرَۃِ

اور یہ کہ درود بھیجے تو　اُن پر　اور اُن کی آل پر　آخرت میں

وَالْاُوْلٰی وَاَنْ تُصَلِّیَ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ

اور دُنیا میں　اور یہ کہ درود بھیجے تو　اُن پر　اور اُن کی آل پر

مُنْذُ کَانَ فِی الْمَھْدِ صَبِیًّا اِلٰٓی اَنْ

اُس وقت سے کہ تھے　گہوارے میں　لڑکے　یہاں تک کہ

صَارَ کَھْلًا مَّھْدِیًّا فَقَبَضْتَہٗٓ اِلَیْکَ

ہوئے میانہ عمر　ہدایت یافتہ　پس بلا لیا تو نے اُن کو اپنی طرف

اور کہنے لگا کہ جو شخص مجھے دیکھے گا وہ کسی پر ظلم نہ کرے گا میں نے اس سے کہا کہ تیرا کیا حال ہے کہا میں ایک دن دریا کے کنارے سیر کر رہا تھا کہ ایک نبطی ملاح جس نے سات مچھلیاں نکالی تھیں میں نے کہا مجھے بھی ایک مچھلی دے اس نے انکار کیا میں نے زبردستی اس سے ایک مچھلی لے لی مچھلی زندہ تھی الٹ پڑی اور میرے انگوٹھے کو ذرا سا کاٹا مجھے اس کی کچھ تکلیف نہ ہوئی میں اسے گھر لے گیا اور پکا کے اپنے گھر والوں کے ساتھ کھایا پھر میرے انگوٹھے میں آبلہ پڑ گیا اور سب اطباء نے اتفاق کیا اس کے کاٹ ڈالنے کا اُسے کٹوا کے میں نے علاج کیا اور سمجھا اب اچھا ہو گیا پھر میری ہتیلی میں آبلہ پڑا پھر گٹے میں پھر بازو میں آخر کار مونڈھے سے ہاتھ کاٹا گیا سو مجھے جو دیکھے گا وہ کسی پر ظلم نہ کریگا ۱۲ حیوۃ الحیوان ۵۲ حضرت سلیمانؑ نے چیونٹی سے پوچھا تیرا لشکر کسقدر ہے کہا میرے چالیس ہزار کوتوال ہیں اور ہر کوتوال کے تابع چالیس چالیس ہزار نقیب ہیں اور ہر نقیب کے تابع چالیس چالیس ہزار چیونٹی ہیں فرمایا تو لشکر کو اپنے باہر کس واسطے نہیں لاتی کہا مجھے روئے زمین عنایت ہوتا تھا میں نے زمین کے تلے رہنا اختیار کیا تا حال میرا سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی نہ جانے ۱۲ کشف الاسرار ۵۳ جو شخص یہ آیت پڑھیگا حشرات الارض یعنی سانپ اور بچھو وغیرہ سے محفوظ رہیگا اِنِّیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ مَا مِنْ دَآبَّۃٍ اِلَّا ھُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۱۲

عَدْلًا مَّرْضِيًّا لِتَبْعَثَهٗ شَفِيْعًا حَفِيًّا وَّ
درحالیکہ وہ عادل اور خوشنود کیے گئے تھے تاکہ اٹھائے تو اُن کو شفاعت کرنیوالا مہربان اور

اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ عَدَدَ
یہ کہ درود بھیجے تو اُن پر اور اُن کی آل پر ساتھ بشمار

خَلْقِكَ وَرِضٰى نَفْسِكَ وَزِنَةَ عَرْشِكَ
اپنی مخلوق کے اور خوشنودی اپنی ذات کے اور بوزن اپنے عرش کے

وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَاَنْ تُعْطِيَهُ الْوَسِيْلَةَ
اور باندازہ اپنے کلمات کے اور یہ کہ عطا کرے تو اُن کو وسیلہ

وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ
اور فضیلت اور درجہ بلند اور

الْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَ
حوض ۵۲ فرودگاہ اور مقام محمود اور

الْعِزَّ الْمَمْدُوْدَ وَاَنْ تُعَظِّمَ بُرْهَانَهٗ وَاَنْ
عزت پائندہ ۵۳ اور یہ کہ بزرگ کرے تو دلیل اُن کی اور یہ کہ

تُشَرِّفَ بُنْيَانَهٗ وَاَنْ تَرْفَعَ مَكَانَهٗ وَ
بلند کرے تو شان اُن کی اور یہ کہ اونچا کرے تو مکان اُن کا ۵۴ اور

اَنْ تَسْتَعْمِلَنَا يَا مَوْلَانَا بِسُنَّتِهٖ وَاَنْ
یہ کہ عامل کردے تو ہم کو اے مولا ہمارے اُن کے طریقہ کا ۵۵ اور یہ کہ

تُمِيْتَنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاَنْ تَحْشُرَنَا فِيْ
مارے تو ہم کو اُن کے مذہب پر اور یہ کہ اٹھاوے تو ہم کو

۵۱ آل نبی وشبہ جنپر زکوٰۃ حرام ہے جس طرح سے بنی ہاشم اور بنی مطلب اور کہا گیا سب تقی آپ کی آل ہیں اور کہا گیا مراد آل سے ازواج ہیں اور جن پر صدقہ حرام ہے اور داخل ہیں ان میں ذریات ۱۲ مرقاۃ ۵۲ حوض مختص ہے ساتھ حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اور اس میں اختلاف ہے بعض کہتے ہیں وہ ایک نہر ہے جنت میں اور یہی مشہور ہے اور بعض کہتے ہیں وہ خود حوض ہے ۱۲ مطالع المسرات ۵۲ روایت کی دارقطنی نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مرفوعاً کہ جو چاہے یہ کہ سنے آواز گرنے کوثر کی تو دونوں انگلیاں اپنی اپنے کانوں میں کرے کہا حافظ جمال الدین مزی نے یعنی جو چاہے یہ کہ سنے مثل آواز گرنے کوثر کے تو کرے دونوں انگلیاں اپنی اپنے کانوں میں ۱۲ زرقانی ۵۳ ممدود یعنی دائم باقی جسکو کبھی فنا نہیں ۱۲ فاسی ۵۴ مکان شامل ہے حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے مرتبہ کو یعنی بڑھا تو مرتبہ حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کا اور شامل ہے مکان جنت کو حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وازواجہ واتباعہ واولیائہ اجمعین کے کو جو جنت میں ہے ۱۲ فاسی ۵۵ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چھوڑا میں نے تم لوگوں میں دو امر کو جب تک تم اس کے ساتھ چنگل مارے رہوگے ہرگز گمراہ نہ ہوگے ایک کتاب اللہ اور دوسری سنت اس کے رسول کی ۱۲ موطا۔

زُمْرَتِهٖ وَتَحْتَ لِوَآئِهٖ وَاَنْ تَجْعَلَنَا مِنْ
اُن کے زمرہ میں اور اُن کے نشان کے نیچے اور یہ کہ کر دے تو ہم کو

رُفَقَآئِهٖ وَاَنْ تُوْرِدَنَا حَوْضَهٗ وَاَنْ
رفیقوں سے اُن کے اور یہ کہ اُتارے تو ہم کو اُن کے حوض کوثر پر اور یہ کہ

تَسْقِيَنَا بِكَاْسِهٖ وَاَنْ تَنْفَعَنَا
پلادے تو ہم کو اُن کے پیالہ سے اور یہ کہ فائدہ دے تو ہم کو

بِمَحَبَّتِهٖ وَاَنْ تَتُوْبَ عَلَيْنَا وَاَنْ
اُن کی محبت کا اور یہ کہ تو بہ قبول کرے ۵۲ تو ہماری اور یہ کہ

تُعَافِيَنَا مِنْ جَمِيْعِ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ
بچادے تو ہم کو سب بلاؤں سے ۵۲ اور آفتوں ۵۳ سے

وَالْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَاَنْ
اور فتنوں سے ۵۴ جو ظاہر ہوئے اُن سے اور جو پوشیدہ ہیں اور یہ کہ

تَرْحَمَنَا وَاَنْ تَعْفُوَ عَنَّا وَتَغْفِرَ لَنَا وَ
رحم کرے تو ہم پر اور یہ کہ معاف کرے تو ہم کو اور بخشدے تو ہم کو اور

لِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
سب مومن مردوں اور مومن عورتوں اور

الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْيَآءِ مِنْهُمْ
مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو جو زندہ ہوں اُن میں سے

وَالْاَمْوَاتِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ
اور مردہ اور سب تعریف ہے خدا کو جو پروردگار ۵۵ تمام عالموں کا ہے ۵۶

---

۵۱ روایت ہے ابن مالک رضہ سے کہا کہ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے چھپا رکھی ہے تو بہ ہر آدمی صاحبِ بدعت پر یہانتک کہ چھوڑے وہ بدعت کو روایت کیا اسکو طبرانی نے ۵۲ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص پر کوئی بلا نازل ہو تو اسے چاہئے کہ نہ ملامت کرے لیکن اپنے نفس کی ۱۲ سبع سنابل ۵۳ البلاء بالافراد ہے اور ایک نسخہ معتمدہ میں البلایا ہے جمع بلیہ کی ۱۲ فاسی ۵۳ البلواء مد کے ساتھ ہے اور معروف قصر ہے جیساکہ بعض نسخوں میں ہے ۱۲ فاسی ۵۴ فتن جمع فتنہ کی ہے بمعنی حیرت وضلال واثم وکفر وفضیحت وعذاب وقتل وضد ومرض وعبرت وقضا واختیار و احراق وجنون کی ہے ۱۲ فاسی ۵۵ حمد صفت کرنا ہے خوبی اختیاری پر وہ نعمت ہو یا غیر نعمت اور مدح تعریف کرنا ہے خوبی پر مطلقاً اور کہا گیا کہ مدح اور حمد دونوں برابر ہیں اور شکر مقابلہ میں نعمت کے ہے قولاً اور عملاً اور اعتقاداً تو وہ اعم ہے دونوں سے من وجہ اور اخص ہے من وجہ اور ذم نقیض حمد کی ہے اور کفران نقیض شکر ہے ۱۲ تفسیر انوار التنزیل ۵۶ عالم وہ جو ما سوی اللہ کے ہے اور کہا مجدد رح نے عالم جاری خلق پر ہے یا جس کو بطن فلک حاوی ہے اور مصباح میں ہے کہ عالم خلق ہے اور کہا گیا مختص ہے ساتھ ذوی العقول کے ۱۲ منہ قا

وَهُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور وہی بس ۵۱ ہے مجھے اور کیا اچھا کارساز ہے اور نہیں طاقت گناہ سے بچنے کی اور نہ

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ

زور مگر ساتھ توفیق اللہ بزرگ برتر کے الٰہی

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا

رحمت نازل فرما حضرت محمد پر اور آل حضرت محمد پر جب تک

سَجَعَتِ الْحَمَائِمُ وَحَمَتِ الْحَوَائِمُ وَ

کہ گونجیں ۵۲ کبوتر اور چار طرف پھرا کریں پرندے اور

سَرَحَتِ الْبَهَائِمُ وَنَفَعَتِ التَّمَائِمُ وَ

چرا کریں چارپائے اور فائدے دیں تعویذ اور

شُدَّتِ الْعَمَائِمُ وَنَمَتِ النَّوَائِمُ

باندھے جائیں عمامے اور اگیں اُگنے والی چیزیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

خداوندا اور درود بھیج حضرت محمدؐ پر ۵۳ اور آل حضرت

مُحَمَّدٍ مَّا اَبْلَجَ الْاِصْبَاحُ وَهَبَّتِ الرِّيَاحُ

محمدؐ پر جب تک کہ روشن ہوا کرے صبح اور چلا کریں ہوائیں

وَدَبَّتِ الْاَشْبَاحُ وَتَعَاقَبَ الْغُدُوُّ وَ

اور چلا کریں بدن اور پے در پے آیا کرے صبح اور

الرَّوَاحُ وَتُقُلِّدَتِ الصِّفَاحُ وَاعْتُقِلَتِ

شام اور حمائل ہوا کریں تلواریں اور باندھے جائیں

۵۱ حسبنا اللہ ونعم الوکیل کے کہنے سے جس کا آدمی کو خوف ہوتا ہے یا اسے وہ مکروہ جانتا ہو دفع ہو جاتا ہے اور ابراہیم علیہ السلام نے جب آگ میں ڈالے گئے تو اسی کو پڑھا تھا اللہ تعالیٰ نے اس کے سبب ان کو نجات دی اور واسطے کشف کرب اور دفع ہم اور حزن اور بلاؤں کے عمدہ اور مجرب ہے اور اس کے فضائل میں بہت سی حدیثیں وارد ہوئی ہیں ۱۲ مطالع المسرات ۵۲ جاننا چاہیئے کہ قمری اور فاختہ کہ طوق دار جانور ہیں کبوتروں میں داخل ہیں کبوتر دو قسم کے ہوتے ہیں اہلی اور صحرائی ابن عباس سے روایت ہے کہ جس گھر میں کبوتر سرخ ہوتے ہیں اس گھر میں خواری اور وحشت نہیں ہوتی اور ضرر آسیب کا بھی نہیں ہونے پاتا اور کبوتر جو حرم شریف میں ہوتے ہیں یہ ان کبوتروں کی نسل ہے جنھوں نے ہجرت کی شب غار ثور میں انڈے دیئے تھے حضرتؐ نے ان کے حق میں دعا فرمائی کہ قیامت تک ان کی نسل باقی رہے چنانچہ انکی نسل اب تک باقی ہے اور کبوتری چودہ روز میں دو انڈے دیتی ہے پہلے انڈے سے نر پیدا ہوتا ہے اور دوسرے سے مادہ ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۳ نوائم جمع نامیہ کی ہے اور نامیہ اسکو کہتے ہیں جو بڑھے مخلوقات الٰہی سے جس طرح گھاس اور بوٹیاں ہیں اور قیاس نامیہ کی جمع میں نوامی تھا لیکن یہ کہ مقلوب ہو دے جیسے حوائم ۱۲ فاسی

الرِّمَاحُ وَصَحَّتِ الْاَجْسَادُ وَالْاَرْوَاحُ
درمیان رکاب اور پنڈلی کے نیزے اور درست رہیں بدن اور روحیں
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
الٰہی درود بھیج ۵۱ حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمد پر
مَّا دَارَتِ الْاَفْلَاكُ وَدَجَتِ الْاَحْلَاكُ وَ
جبتک کہ گردش میں رہیں آسمان اور تاریک رہا کریں راتیں اندھیری اور
سَبَّحَتِ الْاَمْلَاكُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
تسبیح کیا کریں فرشتے الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر
وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ
اور آل حضرت محمدؐ پر جس طرح درود بھیجا تو نے ابراہیمؑ پر ۵۲
وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
اور برکت دے حضرت محمدؐ کو اور آل حضرت محمدؐ کو جس طرح
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعٰلَمِيْنَ
برکت دی تو نے ابراہیمؑ کو درمیان تمام عالم کے ۵۳
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
تو ہی ہے سراہا گیا بزرگی والا الٰہی درود بھیج حضرت
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ مَّا طَلَعَتِ الشَّمْسُ
محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر جب تک کہ نکلا کرے آفتاب
وَمَا صُلِّيَتِ الْخَمْسُ وَمَا تَاَلَّقَ بَرْقٌ وَّ
اور پڑھی جائیں پانچوں نمازیں اور جب تک کہ چمکے بجلی اور

۵۱ روایت ہے حضرت ابوبکر صدیق رضہ سے کہ درود بھیجنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم پر زیادہ نیست کردیتا ہے گناہوں کو پانی سرد سے آگ کو اور سلام بھیجنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم پر افضل ہے آزاد کرنے سے بردوں کے ۱۲ شفاء قاضی عیاض ۵۲ نکتہ بیچ تخصیص سیدنا ابراہیمؑ کے نہ غیر ان کے کے انبیاء سے یا تو واسطے سلام کہلا بھیجنے ان کے کے ہے امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم کو شب معراج میں اور نہ سلام کہلا بھیجنے اور کسی نبی کے سوا ان کے یا واسطے دعا کرنے ان کے کے بقولہ ربنا وابعث فیہم رسولا منہم ۱۲ البحر الرائق ۵۳ فی العالمین کے بعد ربنا انک حمید مجید کہنا نہ چاہئے واسطے عدم درود اسکے کے احادیث میں اور اگر کہے تو کچھ مضائقہ نہیں یعنی مکروہ نہیں اس واسطے کہ اس میں فقط زیادتی ندا کی ہے واسطے اللہ تعالیٰ کے اور اس میں کچھ ضرر نہیں اور معنی بھی متغیر نہیں ہوتے اگرچہ اولیٰ ترک اس کا ہے واسطے عدم درود اسکے کے اور اولیٰ محافظت کرنا ہے آپ کے قول کی بلا زیادت اور نقصان کے ۱۲ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی

تدفق ودق وما سبح رعد اللهم

برسے مینھ اور جب تک کہ تسبیح کرے گرجک ۵۱ الٰہی

صل على محمد وعلى آل محمد ملء

درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر بمقدار پُری

السموات والارض وملء ما بينهما

آسمانوں اور زمین کے اور بمقدار اُس کے جو اُن دونوں کے درمیان ہے

وملء ما شئت من شيء بعد اللهم

اور جسقدر کہ چاہے تو ہر چیز سے اس کے بعد الٰہی

كما قام باعباء الرسالة واستنقذ

جس طرح مستعد ہوئے حضرت ساتھ پہنچانے بار رسالت کے ۵۲ اور نکالا

الخلق من الجهالة وجاهد اهل

لوگوں کو نادانی سے اور لڑے ۵۳

الكفر والضلالة ودعا الى توحيدك

کافروں اور گمراہوں سے اور پکارا لوگوں کو تیری توحید کی طرف

وقاسى الشدائد في ارشاد عبيدك

اور کھینچیں بڑی بڑی سختیاں ہدایت کرنے میں تیرے بندوں کے

فاعطه اللهم سؤله وبلغه مأموله

پس دے تو اُن کو اے اللہ سوال اُن کا اور پہنچا اُن کو اُن کے مقصد پر

وآته الفضيلة والوسيلة والدرجة

اور دے تو اُن کو بزرگی اور وسیلہ اور درجہ

۵۱ حدیث شریف میں آیا ہے کہ رعد ایک فرشتہ ہے جو مینھ برسانے کی خدمت پر مامور ہے اس کے ہاتھ میں ایک کوڑا ہے آگ کا جسے برق کہتے ہیں وہ اس کوڑے سے بادلوں کو ہانکتا ہے چمکنا بجلی کا اسی سے مراد ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ رسول وہ ہے کہ مبعوث کرے اُسے اللہ تعالیٰ واسطے تبلیغ احکام کے وہ فرشتہ ہو یا آدمی اور اسی طرح نبی لیکن یہ کہ وہ مختص ہے ساتھ انسان کے اشہر اقوال پر ۱۲ جامع الرموز

۵۳ جہاد حضرتؐ کے وقت میں فرض عین تھا اور عدد لڑائیوں کے جس میں حضرتؐ بنفس شریف لے گئے ہیں ستائیس ہیں اور ان میں سے جو اصحابؓ کے ساتھ ہو کے قتال اور کشت و خون ہوا نو لڑائیاں تھیں اور حضرتؐ نے بذات خاص قتال نہ فرمایا لیکن جنگ احد میں اور نہ کنکریاں پھینکیں دشمنوں پر لیکن جنگ بدر اور حنین اور احد میں اور نہ زخم پہنچا حضرتؐ کو کسی جنگ میں لیکن جنگ احد میں اور جن لڑائیوں میں حضرتؐ نے اپنے اصحاب کو بھیجا ہے وہ سینتالیس لڑائیاں تھیں اور جس لڑائی میں حضرت خود تشریف لے گئے ہیں اسکو غزوہ کہتے ہیں اور جس میں اصحاب کو بھیجا ہے اس کو سریہ کہتے ہیں ۱۲ سیرت محمدیہ

۵۱ یعنے ان لوگوں سے کہ محبت حضرتؐ کی انکے لئے ایک صفت اور کیفیت راسخہ ہو جاتی ہے کہ ان سے جدا نہیں ہوتی ۱۲ فاسی

الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ الَّذِي
بلند اور اٹھا تو ان کو مقام محمود میں جس کا

وَعَدْتَهُ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ اَللّٰهُمَّ
تو نے ان سے وعدہ کیا ہے بیشک تو خلاف وعدے کے نہیں کرتا ہے الٰہی

وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُتَّبِعِينَ لِشَرِيعَتِهِ
کر دے ہم کو پیروی کرنے والوں میں سے ان کی شریعت کے

الْمُتَّصِفِينَ بِمَحَبَّتِهِ الْمُهْتَدِينَ بِهَدْيِهِ
متصف ہونیوالوں میں ساتھ ان کی محبت ۵۱ کے راہ پانیوالوں میں ساتھ ان کی ہدایت

وَسِيرَتِهِ وَتَوَفَّنَا عَلَى سُنَّتِهِ وَلَا تَحْرِمْنَا
اور ان کی خصلت کے اور مار تو ہم کو ان کے طریقہ پر اور نہ محروم رکھ ہمیں

فَضْلَ شَفَاعَتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي أَتْبَاعِهِ
بزرگی سے ان کی شفاعت کی اور اٹھا ہم کو ان کے پیرووں میں

الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ وَأَشْيَاعِهِ السَّابِقِينَ
جنکی پیشانی اور ہاتھ پاؤں ۵۲ چمکتے ہونگے اور گروہوں میں ۵۳ ان کے جو سب سے پہلے ہونگے

وَأَصْحَابِ الْيَمِينِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
اور ان لوگوں میں جن کے عمالنامے داہنے ہاتھ میں ہونگے اے بڑے مہربان سب مہربانوں سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَلَائِكَتِكَ وَالْمُقَرَّبِينَ
اے اللہ درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر

وَعَلَى أَنْبِيَائِكَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى أَهْلِ
اور سب پیغمبروں پر اپنے اور رسولوں پر اور سب اہل ۵۵

۵۲ حضرتؐ کے اقوال اور افعال اور کل ان چیزوں میں جنکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے پاس سے لائے ہیں اور کہا بعض نے معنے محبت کے ہمیشہ ذکر کرنا محبوب کا ہے اور کہا بعض نے اختیار کرنا محبوب کا ہے اس کے ماسوے پر اور کہا بعض نے محبت دل کا لگانا ہے محبوب کی طرف ۱۲ نسیم الریاض شرح شفاء قاضی عیاض

۵۳ انسؓ سے روایت ہے کہ ایک مرد نے پوچھا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم قیامت کب ہوگی حضرتؐ نے فرمایا تو نے قیامت کا کیا سامان کیا ہے جو یہ پوچھتا ہے اس نے کہا کچھ سامان نہیں نہ زیادہ نماز ہے نہ روزہ ہے لیکن میں خدا اور اُس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں تب حضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی انت مع من احببت یعنے قیامت میں تو محبت کے سبب سے ہمارے ساتھ ہوگا ۱۲ مشارق الانوار

۵۴ گروہ سابقین مراد ان لوگوں سے ہے جنہوں نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی اور دونوں قبلوں کی جانب نماز پڑھی یعنی جب جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ طیبہ میں تشریف لائے تو سترہ مہینے تک بیت المقدس کی طرف نماز پڑھتے رہے اور جبکہ سنہ ۲ ہجری میں حکم نماز کا جانب کعبہ شریف کے صادر ہوا عین نماز عصر میں حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے منہ کعبہ شریف کو کیا ۱۲ دلائل الخیرات

طَاعَتِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْنَا بِالصَّلٰوةِ

طاعت پر اپنے اور کردے ہم کو بسبب درود بھیجنے کے

عَلَيْهِمْ مِنَ الْمَرْحُوْمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اُن پر رحم کیئے گیوں میں سے ۵۱ الٰہی درود بھیج ۵۲

عَلٰى مُحَمَّدِ نِ الْمَبْعُوْثِ مِنْ تِهَامَةَ وَالْاٰمِرِ

حضرت محمدؐ پر جو مبعوث ہوئے زمین مکہ سے ۵۳ اور جو حکم کرنے والے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَالْاِسْتِقَامَةِ وَالشَّفِيْعِ لِاَهْلِ

ساتھ نیکی کے ۵۴ اور ثابت رہنے کے ۵۵ اور شفاعت کرنے والے ہیں ۵۶

الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ اَللّٰهُمَّ

گنہگاروں کی میدان قیامت میں الٰہی

اَبْلِغْ عَنَّا نَبِيَّنَا وَشَفِيْعَنَا وَحَبِيْبَنَا

پہنچادے ہماری طرف سے ہمارے نبی اور ہمارے شفیع اور ہمارے حبیب کو

اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ وَالتَّسْلِيْمِ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ

بزرگتر درود اور سلام اور اُٹھا اُن کو مقام

الْمَحْمُوْدَ الْكَرِيْمَ وَاٰتِهِ الْفَضِيْلَةَ وَ

محمود میں جو بزرگ ہے اور دے اُن کو بزرگی اور

الْوَسِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ الَّتِيْ

وسیلہ اور درجہ بلند کہ جس کا تو نے

وَعَدْتَّهٗ فِي الْمَوْقِفِ الْعَظِيْمِ وَصَلِّ اللّٰهُمَّ

اُن سے وعدہ کیا ہے جائے بزرگ میں اور درود بھیج اے اللہ

۵۱ یعنی دنیا میں ساتھ لزوم دین استوار اور راہ راست کے اور آخرت میں ساتھ نجات عذاب دردناک کے اور سوءِ حساب کے ۱۲ فاسی ۵۲ اور ایک نسخہ میں فقط وصل ہے ساتھ واو کے ۱۲ فاسی ۵۳ تہامہ نام نشیب زمین کا ہے بلاد حجاز سے اور مکہ معظمہ اسی میں ہے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۴ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر واجب ہے اور شرط اس کی یہ ہے کہ ہووے طرف فتنہ کے نہ ہو اور یہ کہ گمان ہو اس کے قبول کا ۱۲ حسن العقیدہ ۵۵ استقامت یہ ہے کہ آدمی اپنے کو ماسوی اللہ سے محفوظ رکھے اور غیر حق کو عدم مطلق شمار کرے ۱۲ مزرع الحسنات ۵۶ فرمایا حضرتؐ نے میری شفاعت امت اہل کبائر کے لئے ہے اور اس باب میں بہت سی حدیثیں ہیں اور شامل ہے شفاعت آنحضرتؐ کی اس کو واسطے جو مستوجب دوزخ کا ہو یہ کہ نہ داخل ہوگا اس میں اور شفاعت حضرتؐ کی اس کی شان میں کہ دوزخ میں داخل ہوا یہ کہ نکالا جاوے اُس سے حضرتؐ کی شفاعت سے اور حق تعالیٰ اس دن ایسا غصہ میں ہوگا کہ ایسا غصہ اسکو نہ کبھی ہوا تھا اور نہ ہوا ہوگا اور تجلی فرمائیگا ساری خلق پر ساتھ قہریت اور عظمت کے اور سب کے سب ایک بڑے خوف اور زلزلہ میں ہوں گے اپنی جانوں پر اور اپنے گناہوں کے سبب ڈرتے رہیں گے اور کسی کو بچنے کی امید نہ ہوگی اور جب حضرتؐ باب شفاعت کھولیں گے اور حضرتؐ کو شفاعت کا حکم ہوگا اور اون حساب لینے کا ہوگا تو اس وقت ناجی ہالک سے تمیز ہو جاویگا اور سب کو نجات حضرتؐ کے ہی سبب ہوگی ۱۲

عَلَيْهِ صَلٰوةً دَائِمَةً مُّتَّصِلَةً تَتَوَالٰى وَ

اُن پر ایسا درود کہ ہمیشہ ہووے باہم ملا ہوا پے در پے اور

تَدُوْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ

ہمیشہ رہے الٰہی درود بھیج اُن پر اور اُن کی آل پر

مَا لَاحَ بَارِقٌ وَّذَرَّ شَارِقٌ وَّوَقَبَ

جب تک کہ چمکا کرے بجلی ۵۱ اور نکلا کرے سورج اور اندھیری ہوا کرے

غَاسِقٌ وَّانْهَمَرَ وَادِقٌ وَّصَلِّ عَلَيْهِ

رات ۵۲ اور برسا کرے ابر اور درود بھیج اُن پر

وَعَلٰٓى اٰلِهٖ مِلْءَ اللُّوْحِ وَالْفَضَاءِ وَمِثْلَ

اور اُن کی آل پر بقدر ۵۳ پُری فضائے آسمان زمین کے اور زمین کشادہ کے اور مانند

نُجُوْمِ السَّمَآءِ وَعَدَدَ الْقَطْرِ وَالْحَصٰى

ستاروں آسمان کے اور بشمار بوندیوں اور کنکریوں کے

وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً لَّا تُعَدُّ

اور درود بھیج تو اُن پر اور اُن کی آل پر ایسا درود کہ شمار

وَلَا تُحْصٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ زِنَةَ

اور گنتی میں نہ آسکے الٰہی درود بھیج تو اُن پر برابر وزن

عَرْشِكَ وَمَبْلَغَ رِضَاكَ وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ

اپنے عرش کے اور باندازہ نہایت خوشنودی اپنی کے اور بمقدار اپنی باتوں کے

وَمُنْتَهٰى رَحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

اور نہایت رحمت اپنی کے الٰہی درود بھیج تو اُن پر

۵۱ یعنی بجلی یا بدلی بجلی والی ۱۲ فاسی ۵۲ جب ڈراوے رات اندھیری یعنے جب تاریکی اس کی سب چیزوں کو ڈھانپ لیوے یا شرق آفتاب سے جب غروب کرے یا چاند سے جب نکلے اور کسوف یا ثریا سے جب ساقط ہووے کہ وہ محل کثرت اسقام کا ہے اور طلوع اس کا وقت قلت اسقام اور امراض کے ۱۲ مواہب ۵۳ بعض مترجم نے لوح بفتح اللام پڑھا ہے اور ترجمہ اس کا لوح محفوظ لکھا ہے نہایت غلط سمجھا ہے یہاں لوح بضم اللام ہے معنے اسکے فضائے بین السماء والارض کے ہیں کما قال صاحب الصراح والزمخشری ۱۲ ماثر الصلوٰۃ شرح دلائل الخیرات ؛

ھ وعلیٰ اٰلہٖ ۱۲

سه ازواج مطہرات حضرتؐ کی افضل ہیں ساری نسائی امت پر اور افضل ازواج حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی خدیجہ اور عائشہ رضی اللہ عنہما ہیں اور افضلیت میں ان دونوں کی باہم ایک کی دوسرے پر اختلاف ہے اور حضرت کی گیارہ بیبیاں تھیں علی الاتفاق چھ قریشیہ کی خدیجہ و عائشہ و حفصہ و ام حبیبہ و ام سلمہ و سودہ رضی اللہ عنہن اور چار عربیہ غیر قریشیہ زینب بنت جحش و میمونہ و زینب بنت خزیمہ و جویریہ رضی اللہ عنہن اور ایک غیر عربیہ بنی اسرائیل سے صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا ۱۲ مدارج النبوۃ سله جائز ہے درود بھیجنا حضرتؐ کے غیر پر تبعاً اور مکروہ ہے استقلالاً کیونکہ عرفاً یہ شعار ہو گیا ہے حضرتؐ کے ذکر کا اور اسی واسطے مکروہ ہے محمد عز وجل کہنا اگرچہ آپ عزیز اور جلیل ہیں ۱۲ بیضاوی شریف سه برکت بمعنی ثبوت خیر الٰہی کے ہے کسی شے میں اور مبارک وہ چیز ہے جس میں یہ برکت ہو تو معنے بارک علی محمد کے یہ ہیں کہ خداوندا ہمیشہ اُتار اکرامی خیرات کو جسکا شمار نہیں جناب حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم پر ۱۲ نسیم الریاض سه حمید بمعنی مفعول ہے تو محمود ہے اپنی ذات اور صفات اور افعال میں زبانوں سے اپنی خلق کی یا بمعنی فاعل کے ہے سو وہ حمد کرتا ہے اپنی ذات کی اور اپنے دوستوں کی اور حقیقت میں وہی حامد ہے اور وہی محمود ہے اور وہی مجید ہے اور وہی عظیم ہے اور وہی کریم ہے ۱۲ مرقات

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَبَارِكْ

اور اُن کی آل پر اور اُن کی بیبیوں پر سه اور اُن کی اولاد پر سه اور برکت دے

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ

اُن کو اور اُن کی آل کو اور ازواج کو اور اولاد کو

كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ

جس طرح درود بھیجا تو نے اور برکت دی تو نے ابراہیمؑ کو

وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اور آل ابراہیمؑ کو بیشک تو ہی ہے سراہا گیا سه بزرگی والا

وَجَازِهٖ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازَيْتَ نَبِيًّا

اور جزا دے تو اُن کو ہماری طرف سے بزرگتر اس سے کہ جزا دی ہو تو نے کسی نبی کو

عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْعَلْنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ

اُن کی امت سے اور کر دے ہمیں ہدایت پائے ہوؤں میں سے

بِمِنْهَاجِ شَرِيْعَتِهٖ وَاهْدِنَا بِهَدْيِهٖ وَ

اُن کی راہ شریعت کے اور ہدایت کر ہم کو ساتھ اُن کی سیرت کے اور

تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ وَاحْشُرْنَا يَوْمَ الْفَزَعِ

مار تو ہم کو اُن کی ملت پر اور اُٹھا تو ہم کو قیامت کے دن جو بڑے خوف کا

الْاَكْبَرِ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ

روز ہے امن والوں میں اُن کے زمرہ سے اور

اَمِتْنَا عَلٰى حُبِّهٖ وَحُبِّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

مار تو ہم کو اُن کی محبت پر اور اُن کی آل کی اور اُن کے اصحاب

وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
اور اولاد کی محبت پر الٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر

اَفْضَلِ اَنْبِيَآئِكَ وَاَكْرَمِ
جو بزرگ زیادہ تیرے سب نبیوں سے ہیں اور بزرگ تر

اَصْفِيَآئِكَ وَاِمَامِ اَوْلِيَآئِكَ
تیرے سب برگزیدوں سے اور پیشوا تیرے سب دوستوں کے

وَخَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ وَحَبِيْبِ رَبِّ
اور ختم کرنے والے تیرے سب نبیوں کے اور پیارے پروردگار

الْعَالَمِيْنَ وَشَهِيْدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ
عالم کے اور گواہ رسولوں کے اور

شَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَسَيِّدِ وَلَدِ اٰدَمَ
شفیع گنہگاروں کے ٥١ اور سردار سب اولاد آدمؑ کے

اَجْمَعِيْنَ الْمَرْفُوْعِ الذِّكْرِ فِى الْمَلَآئِكَةِ
٥٢ جن کا ذکر بلند کیا گیا ہے درمیان فرشتگان کے

الْمُقَرَّبِيْنَ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ
مقرب کے ٥٣ خوشخبری دینے والے ڈرانے والے چراغ

الْمُنِيْرِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
روشن سچے امانتدار حق کے ظاہر کرنے والے

الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ الْهَادِىْ اِلَى الصِّرَاطِ
بڑے مہربان نہایت رحم والے ٥٥ ہدایت کرنے والے طرف . راہ

٥١ فرمایا حضرتؐ نے میں سردار اولاد آدم کا ہوں اور تخصیص اولاد آدم کی نہیں ہے واسطے احتراز کے تو آپ افضل ہیں سب سے حتّٰی کہ سب فرشتوں سے اجماعًا اور داخل ہیں آپ میں آدم اس واسطے کہ ان کی اولاد میں ان سے افضل ہیں جس طرح حضرت ابراہیمؑ ۱۲ زرقانی ٥٢ سلسلے انبیاء اور مرسلین اور ان کی ماسوائے سے ۱۲ فاسی ٥٣ نسخہ سہیلیہ وغیرہ میں اسی طرح ہے اور سات نسخوں میں ہے فی الملاء المقربین پایا ہے اور مراد ان سے ملائکہ ہیں اور مراد ان سے ایک ہی ہیں ۱۲ فاسی ٥٤ خوشخبری دینیوالے امتوں کے ساتھ ثواب اور بلاغ جنان اور غفران اور رضوان اور لقائے رحمٰن کے ۱۲ مزرع الحسنات ٥٥ مقدم کیا رؤف کو جو دونوں میں ابلغ ہے اس واسطے کہ رافت بمعنے شدت رحمت کے ہے اور واسطے محافظت کے فواصل پر ۱۲ بیضاوی یعنی

٥٦ کہا گیا کہ نہ جمع کئے اللہ تعالیٰ نے دو اسم اپنے اسماؤں میں سے کسی کے واسطے سوائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ و اصحابہ وسلم کے ۱۲ تفسیر مدارک التنزیل

المستقیم الذی اٰتیتہ سبعا من
راست کے جس کو تو نے دی ہیں ۱؎ سورۂ فاتحہ کی سات

المثانی والقراٰن العظیم نبی الرحمۃ
آیتیں اور قرآن بزرگ نبی رحمت کے

وھادی الامۃ اول من تنشق عنہ
اور رہنما امت کے پہلے اُن سب کے ۲؎ جو قبر سے

الارض ویدخل الجنۃ والمؤید
نکلیں گے اور داخل ہونگے بہشت میں اور مدد دیئے گئے

بجبریل ومیکائیل المبشر بہ فی
جبرئیل ۳؎ اور میکائیل سے خوشخبری دی گئی اُن کی ۴؎

التوراۃ والانجیل المصطفی المجتبی
توریت اور انجیل میں برگزیدہ چنے ہوئے

المنتخب ابی القاسم محمد بن عبد اللہ
منتخب ابوالقاسم حضرت محمد بیٹے عبداللہ کے

ابن عبد المطلب بن ھاشم اللھم
جو بیٹے عبدالمطلب بن ہاشم کے ہیں ۵؎ الٰہی

صل علی ملائکتک والمقربین الذین
درود بھیج اپنے فرشتوں پر اور نزدیکان بارگاہ پر جو

یسبحون اللیل والنھار لا یفترون
تسبیح کرتے ہیں تیری رات اور دن نہ سستی کرتے ہیں

۱؎ سبعا یعنے سورۂ فاتحہ اسواسطے کہ اس میں سات آیتیں ہیں بالاتفاق اور مثانی اس واسطے ہو کہ وہ مکرر پڑھی جاتی ہے نماز میں یا اسواسطے کہ وہ مکرر ہے از روئے نزول کے اگر صحیح ہو کہ وہ نازل ہوئی مکہ میں وقت فرض نماز کے اور مدینہ میں وقت تحویل قبلہ کے ۱۲ بیضاوی شریف

۲؎ فرمایا حضرتؐ نے سب کے پہلے قبر سے میں نکلونگا اور اس کا کچھ فخر نہیں پھر ابوبکرؓ نکلیں گے پھر عمرؓ پھر آؤنگا اہل جنۃ البقیع کے پاس پھر وہ ساتھ میرے اٹھیں گے پھر انتظاری مکہ والوں کی کرونگا یہانتک کہ درمیان حرمین کے میرا حشر ہوگا اور اس میں بڑی مبارک بادی ہے مدینہ میں مرنے والونکو اور مذمت ہے وہاں کے نکلنے میں اور یہ عام ہے ہر زمانہ میں ۱۲ زرقانی

۳؎ فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حق تعالیٰ نے تائید کی میری چار وزیروں سے دو اہل آسمان سے جبرئیلؑ اور میکائیلؑ دو اہل زمین سے ہیں ابوبکرؓ اور عمرؓ ۱۲ فاسی

۴؎ مستدرک میں ہے مرفوعاً کہ میں دعوت ہوں اپنے باپ ابراہیمؑ کی اور بشری ہوں عیسیٰؑ کا اور انبیاء مبشر بہم پانچ تھے سیدنا حضرت محمدؐ اور عیسیٰؑ اور اسحاقؑ اور یعقوبؑ اور یحیےؑ علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام ۱۲ زرقانی

۵؎ ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد ابن عدنان ۱۲ شرح السنۃ

وَلَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ
اور نہ نافرمانی کرتے ہیں اللہ کی اس چیز میں جس کا حکم کیا اللہ نے اور کرتے ہیں وہ

مَا يُؤْمَرُوْنَ اَللّٰهُمَّ وَكَمَا اصْطَفَيْتَهُمْ
جو حکم کیے گئے ہیں خداوندا اور جس طرح چن لیا ہے تو نے اُن کو

سُفَرَآءَ اِلٰى رُسُلِكَ وَاُمَنَآءَ عَلٰى وَحْيِكَ
پیغام پہنچانے کو اپنے رسولوں کی طرف اور امانتدار اپنی وحی پر لہ

وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَخَرَقْتَ لَهُمْ
اور گواہ اپنی مخلوق پر اور پھاڑا تو نے اُن کے لیے

كُنُفَ حُجُبِكَ وَاَطْلَعْتَهُمْ عَلٰى
پردوں کو اپنے اور خبردار کر دیا تو نے ٹلہ اُن کو

مَكْنُوْنِ غَيْبِكَ وَاخْتَرْتَ مِنْهُمْ خَزَنَةَ
پوشیدہ غیب پر اپنے اور اختیار کیا تو نے اُن میں سے نگہبان سہ

جَنَّتِكَ وَحَمَلَةَ عَرْشِكَ وَجَعَلْتَهُمْ
اپنی جنت کا اور اُٹھانے والا اپنے عرش کا اور کیا تو نے اُن کو

مِنْ اَكْثَرِ جُنُوْدِكَ وَفَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْوَرٰى
اکثر لشکروں سے اپنے اور بزرگی دی تو نے اُن کو سب خلائق پر

وَاَسْكَنْتَهُمُ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَنَزَّهْتَهُمْ
اور جگہ دی تو نے اُن کو آسمانوں پر بلند اور پاک کیا تو نے اُن کو

عَنِ الْمَعَاصِيْ وَالدَّنَآءَاتِ وَقَدَّسْتَهُمْ
گناہوں اور بُری عادتوں سے اور پاکیزہ کیا تو نے اُن کو

۵۱ روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ پہلے پہل حضرتؐ کو وحی خواب میں ساتھ رویائے صادقہ کے ہوا کرتی تھی جو خواب حضرتؐ دیکھتے مثل پھٹنے صبح کے اس خواب کا ظہور ہوتا اور غار حرا میں حضرت چند روز دن و رات عبادت کیا کرتے اور کچھ کھانے کی چیز وہیں لیجاتے ایک دن حضرت غار حرا میں تھے کہ جبرئیلؑ آگئے اور کہا پڑھو حضرتؐ نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں پھر جبرئیلؑ نے پکڑ کر حضرتؐ کو دبایا پھر چھوڑ کر کہا پڑھو حضرتؐ نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں پھر دوسری بار پکڑ کر خوب دبایا پھر چھوڑ کر کہا پڑھو حضرتؐ نے کہا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں پھر تیسری بار خوب زور سے دبایا پھر چھوڑ کر حضرت جبرئیلؑ نے اقرأ باسم ربک الذی خلق سے مالم یعلم تک پڑھایا پھر حضرتؐ وہاں سے آئے پھر آتے ہی خدیجہ رضہ سے فرمایا زملونی زملونی یعنی مجھ کپڑے میں ڈھانپو تو آپ کو کپڑا اڑھا دیا گیا وہ خوف جاتا رہا ۱۲ مواہب و زرقانی

۵۲ جس چیز کو تو نے چاہا کہ مطلع کرے تو ان کو اس پر مکنون غیب سے اپنی ان چیزوں سے کہ ان پر سوائے تیرے کوئی مطلع نہیں اپنی وحی سے اور اپنے اقتدار اور احکام سے اپنی بندوں کی شان میں اور ہر غیب پر وہ مطلع نہیں ہوتے ولا یحیطون بشیٔ من علمہ الا بما شاء ۱۲ مطالع المسرات

۵۳ خزنہ جمع خازن کی ہے یعنی نگہبانی کرنے والا اخزنہ بہت سے ہیں اور رئیس سب کے رضوان علیہ السلام ہیں ۱۲ فاسی

عَنِ النَّقَائِصِ وَالْاٰفَاتِ فَصَلِّ عَلَيْهِمْ

نقصانوں اور آفتوں سے پس ۵۱ درود بھیج تو اُن سب پر

صَلٰوةً دَائِمَةً تَزِيْدُهُمْ بِهَا فَضْلًا

ایسا درود کہ ہمیشہ ہووے اور زیادہ کرے تو اُن سب کے لئے بسبب اس درود کے بزرگی

وَتَجْعَلُنَا لِاسْتِغْفَارِهِمْ بِهَا اَهْلًا

اور کر تو ہم کو بسبب اس درود کے قابل اس کے کہ وہ استغفار کریں ہمارے لئے

اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ اَنْبِيَائِكَ

الٰہی اور درود بھیج اپنے سب انبیاءؑ ۵۲

وَرُسُلِكَ الَّذِيْنَ شَرَحْتَ صُدُوْرَهُمْ

اور رسولوں پر ۵۳ ایسے کہ کھول دیئے تو نے اُن کے سینے

وَاَوْدَعْتَهُمْ حِكْمَتَكَ وَطَوَّقْتَهُمْ

اور امانت رکھدی تو نے اُن کے پاس حکمت اپنی اور طوق پہنایا تو نے اُن کو

نُبُوَّتَكَ وَاَنْزَلْتَ عَلَيْهِمْ كُتُبَكَ

اپنی نبوت کا اور اُتاریں تو نے اُن پر کتابیں اپنی

وَهَدَيْتَ بِهِمْ خَلْقَكَ وَدَعَوْا

اور ہدایت کی تو نے اُن کے سبب اپنی خلق کو اور دعوت کی انہوں نے

اِلٰى تَوْحِيْدِكَ وَشَوَّقُوْا اِلٰى وَعْدِكَ وَ

تیری توحید کی اور شوق دلایا انہوں نے لوگوں کو تیرے وعدے کا اور

خَوَّفُوْا مِنْ وَعِيْدِكَ وَاَرْشَدُوْا اِلٰى

ڈرایا لوگوں کو تیرے عذاب کے وعدے سے اور راستہ دکھایا انہوں نے

---

۵۱ درود اور لوگوں پر بہ تبع حضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے مشروع بلکہ مندوب ہے لیکن استقلالاً مکروہ ہے اور ملائکہ اور انبیاء پر درود بھیجنے کے لئے اجماع ہے سلف کا برخلاف روافض کے تو نہ کہا جاویگا فلاں علیہ السلام والصلوٰۃ پس واجب ہوا اتباع اور پرہیز کرنا بدعت سے ۱۲ غنیۃ المستملی شرح منیۃ المصلی

۵۲ روایت ہے ابوہریرہ رضی سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے کہ درود بھیجو انبیائے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر اس واسطے کہ حق تعالیٰ نے اسی لئے ہمیں بعث کیا ہے اور انس رضی سے روایت ہے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جب سلام بھیجو ہم پر تو سلام بھیجو اور مرسلین پر ۱۲ اجذب القلوب

۵۳ سب رسولوں پر بلا تعیین عدد کے ایمان واجب ہے اگرچہ وارد ہوا ہے امام احمدؒ کی مسند میں کہ انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار ہوئے ہیں اور رسول ان میں سے تین سو تیرہ ۱۲ ضوء المعانی

۵۴ رسول جب بعد تبلیغ رسالت کے مامور بجہاد اور قتال ہوتے ہیں تو ان کو اولوالعزم کہتے ہیں اور وہ پیغمبر پانچ ہیں نوحؑ وابراہیمؑ وموسیٰؑ وعیسیٰؑ و محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ علیہم الصلوٰۃ والسلام ۱۲ مزرع الحسنات

سَبِيلِكَ وَقَامُوا بِحُجَّتِكَ وَدَلِيلِكَ

تیری راہ کا اور قائم ہوئے تیری حجت اور تیری دلیل پر

وَسَلِّمِ اللّٰهُمَّ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا وَّهَبْ

اور سلام بھیج خداوندا اُن پر سلام ۵۱ اور دے

لَنَا بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِمْ اَجْرًا عَظِيمًا

ہم کو اُن حضرات پر درود بھیجنے کے سبب بڑا اجر ۵۲

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ

۵۳ اِلٰہی درود بھیج حضرت محمدؐ پر اور آل حضرت محمدؐ پر

صَلٰوةً دَائِمَةً مَّقْبُولَةً تُؤَدِّيْ بِهَا

ایسا درود کہ ہمیشہ رہے مقبول ہووے کہ ادا کرے تو اس کے سبب سے

عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيْمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ہم سے اُن کا بڑا حق ۵۴ الٰہی درود بھیج

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُسْنِ وَالْجَمَالِ وَالْبَهْجَةِ

حضرت محمدؐ پر جو صاحب حسن ۵۵ وجمال ہیں اور صاحب خوشی

وَالْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالنُّوْرِ وَالْوِلْدَانِ

اور کمال کے اور روشنی اور نور کے اور غلمان

وَالْحُوْرِ وَالْغُرَفِ وَالْقُصُوْرِ وَاللِّسَانِ

اور حور کے اور صاحب جھروکوں اور محلوں عالی شان اور زبان

الشَّكُوْرِ وَالْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ وَالْعِلْمِ

شکر گزار اور دل سراہے ہوئے کے اور علم

۵۱ روایت ہے کہ یہود جب حضرتؐ کے پاس آتے تو کہتے السام علیک یعنی تم پر موت آوے تو غمگین ہوتے اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم پھر بھیجا اللہ تعالیٰ نے جبرئیلؑ کو اور ارشاد فرمایا اگر یہود السام علیک کہتے ہیں تو میں سراپردہائے جلال سے تم کو اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ کہتا ہوں پھر آیت اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ آخر تک حق تعالےٰ نے نازل فرمائی ۱۲ تفسیر کبیر

۵۲ درود وسلام سے زیادتی قربت کی ہوتی ہے اسواسطے کہ صلوٰۃ وسلام سے مرتبے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم کے بڑھتے ہیں تو زیادتی ہوتی ہے امت کے بھی مرتبہ میں اسواسطے کہ مرتبہ تابع کا تابع واسطے مرتبہ متبوع کے ہے شعر
صلوات بر تو آرم کہ فزودہ باد قربت
چہ بقرب کل بگردد ہمہ جزوہا مقرب ۱۲ صلوات ناصری

۵۳ فرمایا حضرت شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ صلوٰۃ البیر ہے جسکا قصہ مشہور ہے اور وہ قصہ آخر کتاب میں مرقوم ہے شائقین وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ اور یہی سبب ہے اس کتاب دلائل الخیرات کی تالیف کا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۴ یعنی حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کا ایسا بڑا حق ہے کہ ہم سے ہرگز ادا ہو نہیں سکتا لیکن یہ کہ تو ہماری طرف سے اس حق کو ادا کر دے ۱۲ فاسی

۵۵ حسن وجمال دونوں یعنی واحد ہیں اور عام ہیں خلق اور خُلق اور فعل کو اور کہا گیا کہ حسن راجع ہوتا ہے طرف صورت کے اور جمال طرف ہیئت کے اور کہا اصمعیؒ نے کہ حسن آنکھوں میں ہوتا ہے اور جمال ناک میں اور ملاحت منہ میں اور حقیقت حسن کی بدرجہ کمال حضرتؐ میں تھی ۱۲ فاسی

الْمَشْهُوْرِ وَالْجَيْشِ الْمَنْصُوْرِ وَالْبَنِيْنَ

مشہور کے اور صاحب لشکر منصور کے اور صاحب بیٹوں

وَالْبَنَاتِ وَالْاَزْوَاجِ الطَّاهِرَاتِ وَ

اور بیٹیوں اور بی بیوں پاک کے اور

الْعُلُوِّ عَلَى الدَّرَجَاتِ وَالزَّمْزَمِ وَ

صاحب بلند درجوں بہشت کے اور زمزم اور

الْمَقَامِ وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَاجْتِنَابِ

مقام اور مشعر حرام کے اور پرہیز کرنے والے

الْاٰثَامِ وَتَرْبِيَةِ الْاَيْتَامِ وَالْحَجِّ وَتِلَاوَةِ

گناہوں سے اور پرورش کرنے والے یتیموں کے اور صاحب ۵۱ حج اور تلاوت

الْقُرْاٰنِ وَتَسْبِيْحِ الرَّحْمٰنِ وَصِيَامِ

قرآن ۵۲ اور تسبیح رحمٰن اور روزوں ۵۳

رَمَضَانَ وَاللِّوَاءِ الْمَعْقُوْدِ وَالْكَرَمِ

رمضان کے اور نیزے گرہ دار کے ۵۴ اور صاحب بزرگی

وَالْجُوْدِ وَالْوَفَاءِ بِالْعُهُوْدِ صَاحِبِ

اور بخشش اور وفائے عہود کے صاحب

الرَّغْبَةِ وَالتَّرْغِيْبِ وَالْبَغْلَةِ وَ

خواہش نیک کام کے اور رغبت دلانے کے اور صاحب خچر اور

النَّجِيْبِ وَالْحَوْضِ وَالْقَضِيْبِ النَّبِيِّ

گھوڑے نجیب نام اور حوض اور تلوار کے نبی

۵۱ فرضیت حج کی بعد ہجرت کے ہوئی اور قبل اس کے نفل تھا اور حضرتؐ قبل ہجرت حج نفل کیا کرتے تھے لیکن بعد ہجرت کے ایک حج فرض کیا کہ اس کو حجۃ الوداع کہتے ہیں اور عمرہ بعد ہجرت کے چار مرتبہ کیا تین عمرے قبل حج کے اور ایک ساتھ حج کے ۱۲ مآثر الصلوٰۃ شرح دلائل الخیرات

۵۲ دل کی دوا پانچ چیزیں ہیں پڑھنا قرآن مجید کا تدبر سے اور خالی پیٹ رہنا اور رات کی نماز اور رونا اللہ تعالیٰ کی حضور میں صبح کے وقت اور صحبت صالحین کی ۱۲

۵۳ خصائص سے حضرتؐ کے محفوظ رہنا اس قرآن کا ہے تبدیل اور تحریف سے قیامت تک بخلاف اور کتب کے کہ تحریف و تبدیل ہو گئیں ایک یہودی مامون کی پاس آیا مامون نے کہا مسلمان ہو جا وہ نہ مانا چلا گیا ایک برس کے بعد مسلمان ہو کے آیا اور فقہ میں مامون سے خوب باتیں کیں مامون نے کہا تیرے اسلام کا کیا سبب ہوا کہا میں آپ کے پاس سے گیا پھر ان سب ادیان کو آزمانا شروع کیا اور میں نے تین نسخے توریت کے زیادتی اور نقصان کر کے لکھے اور بیچ ڈالے لوگوں نے خرید لئے اسی طرح تین نسخے انجیل کے کچھ بڑھا گھٹا کے لکھے اور بیچ ڈالے اور پھر تین نسخے قرآن شریف کے کچھ کم و بیش کر کے لکھے لوگوں نے دیکھے واپس کر دیا کہ اس میں زیادہ ہوا اور اس میں کم ہے پس میں سمجھا کہ یہ کتاب محفوظ ہے اس سبب سے میں مسلمان ہو گیا ۱۲ زرقانی

۵۴ سال دوم ہجرت بابرکت حضرتؐ میں روزے ماہ مبارک رمضان کے فرض ہوئے اور صدقہ عید الفطر کا واجب ہوا ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۵ یعنی صاحب نیزہ گرہ دیے ہوئے گویا کپڑے مثل چادر کے ۱۲ مآثر الصلوٰۃ شرح دلائل الخیرات ؂

الْأَوَّابِ النَّاطِقِ بِالصَّوَابِ الْمَنْعُوتِ
اللہ کی طرف رجوع کرنے والے حق بات بولنے والے تعریف کیے گئے
فِي الْكِتَابِ النَّبِيِّ عَبْدِ اللهِ النَّبِيِّ
ہر کتاب آسمانی میں نبی بندے اللہ کے نبی
كَنْزِ اللهِ النَّبِيِّ حُجَّةِ اللهِ النَّبِيِّ مَنْ
خزانہ اللہ کے نبی اللہ کی حجت نبی ایسے
أَطَاعَهُ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَاهُ
کہ جس نے اُن کی اطاعت کی پس اُس نے خدا کی اطاعت کی اور جس نے نافرمانی کی انکی
فَقَدْ عَصَى اللهَ قف النَّبِيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ
پس اُس نے نافرمانی کی ۵۱ خدا کی نبی عربی ۵۲ قریشی
الزَّمْزَمِيِّ الْمَكِّيِّ التِّهَامِيِّ صَاحِبِ الْوَجْهِ
زمزمی مکی تہامی صاحب خوبصورت
الْجَمِيلِ وَالطَّرْفِ الْكَحِيلِ وَالْخَدِّ
چہرے اور سرمگیں آنکھ اور رخسارہ
الْأَسِيلِ وَالْكَوْثَرِ وَالسَّلْسَبِيلِ قَاهِرِ
ہموار اور کوثر اور سلسبیل کے ۵۳ غالب
الْمُضَادِّينَ مُبِيدِ الْكَفِرِينَ وَقَاتِلِ
مخالفوں پر ۵۴ ہلاک کرنے والے کافروں کے اور قتل کرنے والے
الْمُشْرِكِينَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ إِلَى
مشرکوں کے کھینچنے والے چمکتی پیشانی اور ہاتھ پاؤں والوں کے

۵۱ فرمایا حضرت شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بعد عصی اللہ کے وقف کرنا اور النبی کے الف کو زبر سے پڑھنا ضرور ہے تاکہ فساد معنی کا نہ ہو ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ اہل عرب عبارت ہے اولاد حضرت اسمٰعیلؑ سے اور قریش مراد ہے اولاد نضر بن کنانہ سے کہ لقب انکا قریش تھا اور وہ بہتر اولاد حضرت اسمٰعیلؑ سے ہیں ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات

۵۲ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اختیار فرمایا خلق کو اور اختیار کیا ان میں سے بنی آدم کو اور بنی آدم میں سے اختیار کیا عرب کو اور عرب میں سے مضر کو اور مضر میں سے قریش کو اور قریش میں سے بنی ہاشم کو اور بنی ہاشم میں سے مجھے اختیار کیا ہاں جس نے عرب کو دوست رکھا تو اس نے میری محبت سے ان کو دوست رکھا اور جس نے عرب سے بغض رکھا تو اس نے میرے بغض سے ان سے بغض رکھا اور فرمایا دوست رکھو عرب کو تین سبب سے میں عربی ہوں اور قرآن بھی عربی ہے اور کلام اہل جنت کا بھی عربی ہے ۱۲ فاسی

۵۳ سلسبیل ایک چشمہ ہے بہشت میں ۱۲ قاموس

۵۴ ہلاک کرنے والے منکران اللہ اور رسول کے تلوار اور لشکر اور دعا سے اپنی ۱۲ فاسی

۵۱ کہا شیخ ابی عبد اللہ عمری رح نے کہ جبرئیل حضرت آدم علیہ السلام کے پاس اکیس بار آئے اور نوح ع کے پاس تئیس بار اور ابراہیم ع کے پاس اڑتالیس بار اور یوسف ع کے پاس چار بار اور موسیٰ ع کے پاس اکتیس بار اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس چوبیس ہزار مرتبہ ۱۲

جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَجِوَارِ الْكَرِيْمِ صَاحِبِ

طرف بہشت کی نعمت کے اور پناہ حق کریم کے صحبت رکھنے والے

جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَسُوْلِ رَبِّ

ساتھ جبرئیل علیہ السلام کے اور رسول پروردگار

الْعَالَمِيْنَ وَشَفِيْعِ الْمُذْنِبِيْنَ وَغَايَةِ

تمام عالم کے اور شفاعت کرنے والے گنہگاروں کے ۵۲ اور غایت

الْغَمَامِ وَمِصْبَاحِ الظَّلَامِ وَقَمَرِ التَّمَامِ

ابر رحمت کے اور چراغ اندھیرے کے اور پورے چاند چودھویں رات کے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُصْطَفَيْنَ

درود اللہ کا اُن پر اور اُن کی آل پر جو چنے ہوئے ہیں

مِنْ اَطْهَرِ جِبِلَّةٍ صَلٰوةً دَائِمَةً عَلَى الْاَبَدِ

پاکیزہ ترین گروہ سے ایسا درود جو ہمیشہ ہمیشہ کو رہے

غَيْرِ مُضْمَحِلَّةٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

منقطع نہ ہووے درود اللہ کا اُن پر اور اُن کی آل پر

صَلٰوةً يَتَجَدَّدُ بِهَا حُبُوْرُهٗ وَيُشَرَّفُ بِهَا

ایسا درود کہ تازی ہوا کرے اس سے خوشی آپ کے دل کی اور ۵۳ بلند کیا جائے بسبب

فِي الْمِيْعَادِ بَعْثُهٗ وَنُشُوْرُهٗ فَصَلَّى اللّٰهُ

قیامت میں نکلنا آپ کا قبر سے اور تشریف لانا میدان حشر میں پس درود بھیجے اللہ

عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ الْاَنْجُمِ الطَّوَالِعِ صَلٰوةً

اُن پر اور اُن کی آل پر جو ستارے چمکنے والے ہیں ایسا درود

فاسی ۵۲ غایت ہر شے کی وہ ہے جو اس سے مقصود ہووے اور غمام بمعنی ابر کے ہے اور مقصود اس سے مینہ کا برسنا ہے تو غایۃ الغمام مینہ ہوا اور حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم مثل مینہ کے ہیں اس واسطے کہ مینہ سے زمین مردہ زندہ ہو جاتی ہے کشت زار کے اُگنے سے اور درختان میوہ دار کے پیدا ہونے سے اور حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین سے ابرار اور نیکوکار اور صلحا اور عرفا اور اولیائے اللہ کے دل زندہ ہوئے اُگنے سے گلزار معارف اور اسرار حضرت پروردگار کے ۱۲ مزرع الحسنات

۵۳ یشرف بضم یائے تحتیہ و تشدید رائے مہملہ اور صحیح یہ ہے کہ ہو وے بفتح یائے تحتیہ و بضم رائے مہملہ مبنی للفاعل ۱۲ فاسی

۵۴ امام احمد حنبل رح کے پاس جب کوئی بوڑھا یا جوان اہل قریش سے آتا تو وہ قریشی کو تعظیماً اپنے آگے کرتے اور خود قریشی کے پیچھے پیچھے چلتے ۱۲ ناصر الابرار فی مناقب اہل بیت الاطہار

تَجُوْدُ عَلَيْهِمْ اَجْوَدُ الْغُيُوْثِ الْهَوَامِعِ اَرْسَلَهُ

جو برسے اُن پر بارندہ ترین میہوں کا جو بہت برسنے والا ہے ایسے سول کہ بھیجا اُن کو

مِنْ اَرْجَحِ الْعَرَبِ مِيْزَانًا وَّاَوْضَحِهَا

افزوں ترین ۵۱ عرب سے ازروئے زیادتی عقل کے اور روشن زیادہ اُن کے

بَيَانًا وَّاَفْصَحِهَا لِسَانًا وَّاَشْمَخِهَا اِيْمَانًا وَّ

ازروئے بیان کے اور فصیح زیادہ اُن سے زبان میں ۵۲ اور بزرگ زیادہ اُن سے ایمان میں ۵۳ اور

اَعْلَاهَا مَقَامًا وَّاَحْلَاهَا كَلَامًا وَّاَوْفَاهَا

بلند تر اُن سے مقام میں اور شیریں ترین عرب سے کلام میں اور کامل تر اُن سے

ذِمَامًا وَّاَصْفَاهَا رَغَامًا فَاَوْضَحَ الطَّرِيْقَةَ

ازروئے بزرگی کے اور خالص تر ۵۴ اُن سے ازروئے خاکِ نسب کے پس روشن کر دی انہوں نے

وَنَصَحَ الْخَلِيْقَةَ وَشَهَرَ الْاِسْلَامَ وَكَسَّرَ

اسلام کی راہ اور نصیحت کی لوگوں کو اور مشہور کیا اسلام کو اور توڑا

الْاَصْنَامَ وَاَظْهَرَ الْاَحْكَامَ وَحَظَرَ الْحَرَامَ

بتوں کو اور ظاہر کیا احکام شریعت کو اور روکا لوگوں کو ممنوعات سے

وَعَمَّ بِالْاِنْعَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى

اور عام کر دیں نعمتیں سب پر درود بھیجے اللہ اُن پر اور

اٰلِهٖ فِيْ كُلِّ مَحْفِلٍ وَّمَقَامٍ اَفْضَلَ الصَّلٰوةِ

اُن کی آل پر ہر محفل اور ہر مقام میں بزرگ ترین درود

وَالسَّلَامِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ عَوْدًا

اور سلام کا درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر درحالیکہ وہ درود پھر نے والا ہو

۵۱ ارجح العرب قریش ہیں اور مراد میزان سے ازجہت عقول اور قدر اور مقدار کی ان کے ہے اور اگر حمل ہووے وزن حسنات یا قوت ایمان پر تو مراد صحابہ ہوویں گے قریش سے اور مقدم ہوا رجحان ابی بکر اور عمر رضی اللہ عنہما کا امت پر ۱۲ فاسی

۵۲ اس میں شک نہیں کہ قریش عرب میں سب سے فصیح تر اور بلیغ تر اور اوضح ہیں ازروئے بیان کے ۱۲ فاسی

۵۳ اور اعتبار قوت ایمان اور عظمت اور جلالت اور رفعت قریش کا ساتھ ایمان خلفائے اربعہ کے بعد ایمان سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے اس واسطے کہ حضرت بھی ان ہی میں سے ہیں پھر ساتھ باقی عشرہ مبشرہ وغیرہ کے اور ان کی اجلا اور عظما سے جس طرح حضرت حمزہ بن عبد المطلب اور جعفر بن ابی طالب اور مصعب بن عمیر اور عثمان ابن مظعون اور ابی سلمہ ابن عبد الاسد اور خالد بن الولید اور خدیجہ اور عائشہ بیبیاں جناب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تو یہ لوگ خیر الناس تھے جاہلیت اور اسلام میں رضی اللہ عنہم اجمعین واماتنا اللہ علی محبتہم ومحبۃ الصحابۃ کلہم اجمعین ۱۲ فاسی

۵۴ بفتح رائے مہملہ وتخفیف غین معجمہ بمعنی مٹی کے یہ اشارہ ہے طرف خلوص وطہارت کے نسب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اور یہ کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے پاکترین مٹی سے ۱۲ فاسی

وَبَدْءٍ صَلٰوةً تَكُوْنُ ذَخِيْرَةً وَّوِرْدًا
اور نیا پیدا ہونے والا ہو ایسا درود کہ ہو ہمارے لیے ذخیرہ اور ورد ۱ہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ صَلٰوةً تَامَّةً
درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر درود پورا

زَاكِيَةً وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اٰلِهٖ
صاف ستھرا اور درود بھیجے اللہ اُن پر اور اُن کی آل پر

صَلٰوةً يَّتْبَعُهَا رَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّيَعْقُبُهَا
ایسا درود جس کے تابع ہو اُس کی رحمت ۲ہ اور آسانی اور اُس کے پیچھے آوے

مَغْفِرَةٌ وَّرِضْوَانٌ وَّصَلَّى اللّٰهُ عَلٰٓى
بخشش اور خوشنودی اور درود بھیجے اللہ ان پر

أَفْضَلِ مَنْ طَابَ مِنْهُ النِّجَارُ وَسَمَا بِهٖ
بزرگترین اُس کے ۳ہ کہ پاک اور اچھا ہوا اُس کے سبب سے نسب ۴ہ اور بلند ہوویں اس سے

الْفَخَارُ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِ جَبِيْنِهِ الْأَقْمَارُ
خصائل پسندیدہ اور چمکے اُن کی پیشانی کی روشنی سے ستارے

وَتَضَاءَلَتْ عِنْدَ جُوْدِ يَمِيْنِهِ الْغَمَائِمُ
اور ناچیز ہو گئے اُن کے داہنے ہاتھ کی بخشش کے سامنے ابر

وَالْبِحَارُ سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ الَّذِيْ
اور دریا سردار ہمارے اور نبی ہمارے حضرت محمد ایسے کہ جن کی

بَاهِرِ اٰيَاتِهٖ أَضَاءَتِ الْأَنْجَادُ وَ
غالب آیتوں سے روشن ہو گئیں زمینیں اونچی اور

۱ہ وِردًا بکسر واو فعل بمعنی مفعول کے ہے اے مورودًا یعنی ہم پاویں گے ثواب اس کا اور فضل اس کا اور منتفع ہوں گے اس سے اور لذت پاوینگے اس کے ساتھ جس طرح لذت پاتا ہے پیاسا پانی کر جب اس کے پاس آتا ہے اور ایک نسخہ معتبر میں رِدْءًا ہے بمعنی عون اور قوت اور عماد کے ۱۲ فاسی ۲ہ روح بفتح رائے مہملہ بمعنی راحت اور رحمت اور وسعت اور خوشی کے ہے اور بڑا ایک جماعت نے روح بضم رائے مہملہ بمعنے رحمت کے اور کہا گیا خلود ۱۲ فاسی ۳ہ یعنے درود بھیجے اللہ تعالیٰ اوپر بزرگترین اس کے کہ خوب اور نیک ہوا ان سے اصل اور نسب اس کا یعنے پدران اور پیشینیان حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اگرچہ انبیاء تھے ۱۲ مزرع الحسنات ۴ہ کہا ابن عباسؓ نے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قریش ایک نور تھے اللہ تعالیٰ کے آگے دو ہزار برس پہلے آدمؑ کے پیدا ہونے سے وہ نور اللہ تعالیٰ کی تسبیح کرتا تھا اور فرشتے اس کی تسبیح سنکر تسبیح کرتے تھے پھر جب اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کو پیدا کیا تو اُن کی پشت میں اس نور کو ڈال دیا تو فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اُتارا مجھے اللہ تعالیٰ نے زمین پر پشت آدمؑ میں پھر پشت نوحؑ میں داخل کیا پھر پشت ابراہیمؑ میں ڈالا پھر حق تعالیٰ مجھے اصلاب کریمہ اور ارحام طاہرہ سے برابر ہمیشہ منتقل کرتا رہا حتی کہ پیدا کیا مجھے ماں باپ سے میرے اور میرے آباواجداد میں کبھی بدکاری نہیں ہوئی ۱۲ فاسی

الْأَغْوَارُ وَبِمُعْجِزَاتِ اٰيَاتِهٖ نَطَقَ الْكِتٰبُ

گڑھے اور ساتھ آیات ۵۱ معجزات نبوت کے ۵۲ گویا ہوئی کتاب

وَتَوَاتَرَتِ الْأَخْبَارُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور پے در پے آئیں خبریں درود بھیجے اللہ اُن پر اور

عَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهِ الَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

ان کی آل اور اصحاب پر وہ ایسے ہیں کہ انہوں نے ہجرت کی

لِنُصْرَتِهٖ وَنَصَرُوْهُ فِيْ هِجْرَتِهٖ فَنِعْمَ

آپ کی یاری کے لیئے اور یاری کی انہوں نے آپ کی ہجرت میں پس کیا اچھے

الْمُهَاجِرُوْنَ وَنِعْمَ الْأَنْصَارُ صَلٰوةً

مہاجرین تھے ۵۳ اور کیا اچھے انصار تھے ایسا درود

نَامِيَةً دَائِمَةً مَّا سَجَعَتْ فِيْ أَيْكِهَا

کہ بڑھنے والا ہو ہمیشہ جب تک کہ چہچہایا کریں جنگلوں میں

الْأَطْيَارُ وَهَمَعَتْ بِوَبْلِهَا الدِّيْمَةُ الْمِدْرَارُ

پرندے اور جبتک کہ برسا کرے در شور کیساتھ مینھ زیادہ جو بہت زیادہ برسنے والا ہے

ضَاعَفَ اللّٰهُ عَلَيْهِ دَائِمَ صَلَوَاتِهٖ

زیادہ کرے اللہ اُن پر درود اپنے جو ہمیشہ رہیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

خداوندا درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر اور

اٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الْكِرَامِ صَلٰوةً مَّوْصُوْلَةً

اُن کی آل پاک بزرگ پر ایسا درود جو ملے در ملے

۵۱ حضرت قاضی عیاض رح نے کتاب الشفاء بتعریف حقوق المصطفیٰ میں لکھا ہے کہ کلام اللہ میں باعتبار بلاغت کے سات ہزار سے کچھ زیادہ معجزے ہیں اور اس پر ایک دلیل قوی ذکر کی ہے یعنی یہ کہ محققین علماء نے لکھا ہے کہ کلام اللہ میں سے جسقدر کلام کہ برابر سورۂ انا اعطینا کے ہے معجزہ ہے اور سورہ انا اعطینا میں دس کلمے ہیں اور ساری کلام اللہ میں کچھ اوپر ستر ہزار کلمے ہیں سو جب ستر ہزار کو دس پر قسمت کریں سات ہزار سات سو حاصل ہوئے تو کلام اللہ میں سات ہزار سات سو معجزے ہیں ۱۲ الکلام المبین

۵۲ معجزات حضرت ص کے ہمیشہ قیامت تک رہیں گے اور وہ قرآن ہے اور معجزے اور انبیاء ع کے اپنے وقت تک ہو کے منقطع ہو گئے اور سارے انبیاء ع سے معجزے حضرت ص کے زیادہ ہیں تو کہا گیا کہ ہزار ہیں اور کہا گیا تین ہزار سوائے قرآن شریف کے سو اس میں سات ہزار معجزے ہیں تقریباً ۱۲ نموذج اللبیب فی خصائل الحبیب

۵۲ ذکر کیا بعض علماء نے کہ حضرت ص کو تین ہزار معجزے دیئے گئے اور خصائص ۱۲ مواہب لدنیہ

۵۳ تیرھویں سال نبوت سے بسبب ایذائے کفار مکہ کے بیس صحابی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت ہو کے مدینہ تشریف لیگئے اور اہل مدینہ جو ایمان لائے تھے ان کی مدد کرتے تھے پھر بحکم الٰہی تیرھویں سال نبوت کے اٹھائیسویں صفر یا غرہ ربیع الاول دوشنبہ یا پنجشنبہ کی رات کو آنحضرت ص اور ابوبکر رض مکہ سے باہر آئے ۱۲

دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ بِدَوَامِ ذِی الْجَلَالِ

اور ہمیشہ ملا ہوا ہے ہمیشہ رہنے تک اللہ بزرگ

وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

اور بخشش والے کے خداوندا درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو

هُوَ قُطْبُ الْجَلَالَةِ وَشَمْسُ النُّبُوَّةِ وَ

قطب ہیں بزرگی کے اور آفتاب نبوت کے اور

الرِّسَالَةِ وَالْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ وَ

رسالت کے اور رہنما گمراہی سے اور

الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

خلاصی دینے والے جہالت سے درود بھیجے اللہ اُن پر اور سلام

صَلٰوةً دَائِمَةَ الْاِتِّصَالِ وَالتَّوَالِیْ

ایسا درود کہ ہمیشہ ملا رہے اور پے در پے ہووے

مُتَعَاقِبَةً بِتَعَاقُبِ الْاَیَّامِ وَاللَّیَالِیْ

ایک بعد دوسرے کے مثل پے در پے آنے دنوں اور راتوں کے ۵۱

ختم روز اتوار	اَلثَّامِنُ	

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الزَّاهِدِ

خداوندا ۵۲ درود بھیج حضرت محمدؐ پر جو نبی تارک الدنیا ہیں ۵۳

۵۱ مطلب بقائے دنیا تک ہے اور لیالی جمع لیل کی ہے برخلاف قیاس کے اور لیل واحد ہے بمعنے جمع کے اور واحد اس کا لیلہ ہے جس طرح تمر اور تمرہ ۱۲ فاسی ۵۲ فرمایا شیخ نے قاری روز دوشنبہ کو یہاں سے پڑھنا شروع کرے اور بعد ختم کتاب حزب دوشنبہ پڑھے اور یا روز یکشنبہ کو آخر کتاب تک پڑھے اور روز دوشنبہ کو شروع کتاب سے دونوں طرح روایت ہے ۱۲ حاشیہ دلائل الخیرات ۵۲ یہاں سے آٹھواں حزب شروع ہوتا ہے اور یہ آخر سب حزبوں کا ہے بعض نسخوں میں یہ حزب یہاں سے شروع ہے اور بعض نسخوں میں قبل اسکے ہے یعنی اللهم صلی علی محمد وعلی آلِ محمد ما سجعت الحمائم سے اور موافق نسخہ سہلیہ کے درحقیقت شروع حزب آٹھویں کا یہاں ہی سے ہے نہ وہاں سے چاہئے کہ پیر کے دن یہاں سے آخر کتاب تک پڑھے پھر اول دلائل سے قولہ وسلموا تسلیما تک پڑھے اور بعد اسکے لبیک بعد اسکے اسمائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ وسلم آخر تک پھر پہلا حزب پڑھے واللہ اعلم ۱۲ مولوی محمد یٰسین سلمہ ۵۳ انکار کیا بعض نے اطلاق زہد کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں اور حکایت کی صاحب نشر الدر نے محمد بن واسع سے کہ کہا گیا ان سے کہ فلاں زاہد ہے کہا دنیا کی کیا قدر ہے جو اس میں زہد کرے گا ۱۲ نشر الدر

صد شروع روز دوشنبہ (پیر)

ربنا اللهم انت الملک الحق الذی لا اله

الا انت حل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا بہت مہربان ہے

اَللّٰہُ	اَلرَّحْمٰنُ	اَلرَّحِیْمُ	اَلْمَلِکُ	اَلْقُدُّوْسُ
خدا ۱	بڑا مہربان ۲	نہایت رحم والا	سب کا بادشاہ	بہت پاک
اَلسَّلَامُ	اَلْمُؤْمِنُ	اَلْمُہَیْمِنُ	اَلْعَزِیْزُ	اَلْجَبَّارُ
سلامتی والا	امن میں رکھنے والا	نگہبان	سب پر غالب	نقصان کا پورا کرنیوالا
اَلْمُتَکَبِّرُ	اَلْخَالِقُ	اَلْبَارِئُ	اَلْمُصَوِّرُ	اَلْغَفَّارُ
بزرگی والا	پیدا کرنے والا	عالم کا بنانیوالا	صورت بنانیوالا	بڑا بخشنے والا
اَلْقَہَّارُ	اَلْوَہَّابُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلْفَتَّاحُ	اَلْعَلِیْمُ
بڑا غلبہ والا	بہت دینے والا	بڑا روزی رساں	سب کاموں کا کھولنیوالا	بڑا جاننے والا
اَلْقَابِضُ	اَلْبَاسِطُ	اَلْخَافِضُ	اَلرَّافِعُ	اَلْمُعِزُّ
بند کرنے والا	کھولنے والا	پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ	اَلسَّمِیْعُ	اَلْبَصِیْرُ	اَلْحَکَمُ	اَلْعَدْلُ
ذلت دینے والا	بڑا سننے والا	بڑا دیکھنے والا	بڑا فیصلہ کرنیوالا	بڑا داد دینے والا
اَللَّطِیْفُ	اَلْخَبِیْرُ	اَلْحَلِیْمُ	اَلْعَظِیْمُ	اَلْغَفُوْرُ
بڑا مہربان	بڑا خبردار	بردبار	بزرگ	بڑا بخشنے والا
اَلشَّکُوْرُ	اَلْعَلِیُّ	اَلْکَبِیْرُ	اَلْحَفِیْظُ	اَلْمُقِیْتُ
شاکروں کا قدردان	برتر	بڑا	نگہبان	قوت دینے والا
اَلْحَسِیْبُ	اَلْجَلِیْلُ	اَلْکَرِیْمُ	اَلرَّقِیْبُ	اَلْمُجِیْبُ
کافی	بزرگ	کرم کرنے والا	نگہبان	قبول کرنیوالا

۱ جس وقت اسمائے حسنےٰ شروع کرے اس طرح سے پڑھے ھواللہ الذی لا الٰہ الاھو جل جلالہ الرحمٰن جل جلالہٗ آخر تک ۱۲ ۲ حدیث صحیح میں مروی ہے کہ خدائے تعالےٰ کے لئے ننانوے نام ہیں جو کوئی اُن کی محافظت کرے داخل ہو جنت میں اور وہ اللہ رحمٰن رحیم آخر تک جو یہاں مرقوم ہیں مطابق حدیث کے ہیں اور بعضوں نے چند نام اور اضافہ کئے ہیں جو ہم نے بھی درج کردئیے ہیں مگر حاشیہ پر کیفیت لکھدی ہے تاکہ حدیث کے اسماء سے ممتاز کئے جاسکیں ۱۲ ۲

الواسعُ	الحکیمُ	الودودُ	المجیدُ	الباعثُ	الشہیدُ
فراخی والا	حکمت والا	بڑا دوست	بزرگ	بھیجنے والا رسولوں کا	بڑا گواہ
الحقُّ	الوکیلُ	القویُّ	المتینُ	الولیُّ	الحمیدُ
ثابت	کارساز	توانا	مضبوط	دوست	حمد والا
المحصیُ	المبدئُ	المعیدُ	المحیی	الممیتُ	الحیُّ
گھیرنے والا	پہلے پیدا کرنیوالا	لوٹانے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا	زندہ
القیومُ	الواجدُ	الماجدُ	الواحدُ	الصمدُ	القادرُ
ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگ	اکیلا	بے نیاز	توانا
المقتدرُ	المقدمُ	المؤخرُ	الاولُ	الآخرُ	الظاہرُ
قدرت رکھنے والا	آگے کرنے والا	پیچھے کرنے والا	سب سے پہلا	پچھلا	آشکار
الباطنُ	الوالی	المتعالی	البرُّ	التوابُ	المنتقمُ
پوشیدہ	وارث	برتر	نیک کار	توبہ قبول کرنیوالا	بدلہ دینے والا
العفوُّ	الرءوفُ	مالکُ الملکِ		ذوالجلالِ والاکرامِ	
معاف کرنے والا	مہربان	مالک ملک کا		صاحب بزرگی اور انعام کا	
المقسطُ	الجامعُ	الغنیُّ	المغنی	المعطیُ [سلہ]	المانعُ
انصاف کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پروا	بے پروا کرنیوالا	عطا کرنے والا	باز رکھنے والا
الضارُّ	النافعُ	النورُ	الہادی	البدیعُ	الباقی
ضرر پہنچانے والا	نفع پہنچانے والا	روشنی والا	راہ دکھانیوالا	نیا پیدا کرنے والا	ہمیشہ رہنے والا
الوارثُ	الرشیدُ	الصبورُ	الصادقُ	الستارُ	الاحدُ
مالک	راست تدبیر	بڑا تحمل کرنیوالا	سچا	ڈھانپنے والا عیب کا	ایک

ص۱ یا اَحد — ص۲ یا مُنعِم — ص۳ یا رب

سلہ یہ اسم یعنی المعطی اور سب سے آخر کے دو اسم الصادق اور الستار حدیث محولہ صفحہ ۹ میں نہیں اور ۹۹ کی شمار سے زائد ہیں۔ چونکہ بعض سلسلوں میں یہ بھی مروج ہیں اس لئے لکھ دیئے گئے ۱۲ نور محمد